دوسرا
ترمیم شدہ ایڈیشن

فارمولا کریم اور انسانی جلد

فارمولا کریم کے نقصانات

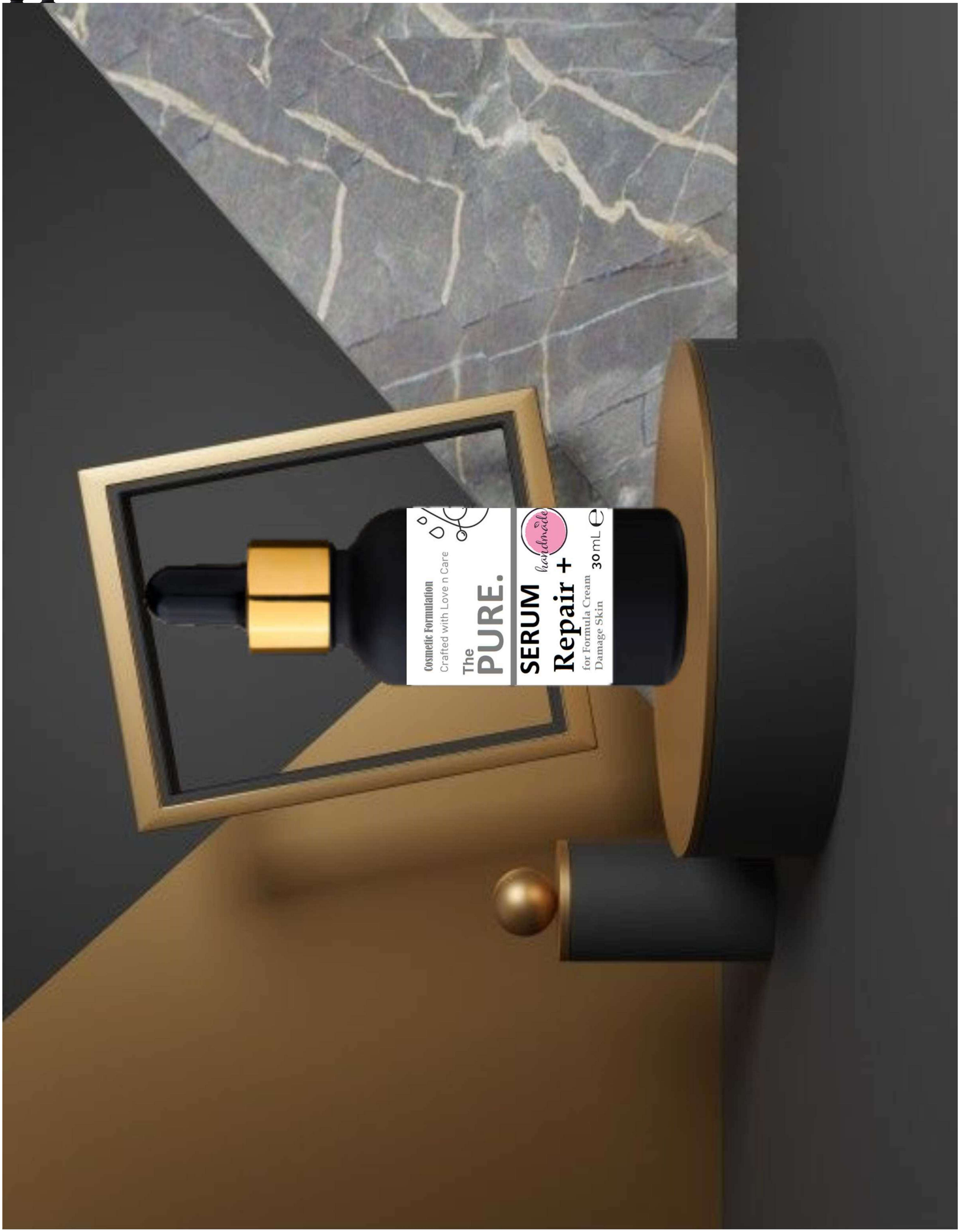
Cosmetic Formulation
Crafted with Love n Care
The
PURE.
SERUM
Repair +
for Formula Cream
Damage Skin
handmade
30mL

Cosmetic Formulation
Crafted with Love n Care
The PURE.
SERUM
handmade
Repair +
for Formula Cream
Damage Skin
30mL e
O
OH
OH

معلوماتی کتابچہ

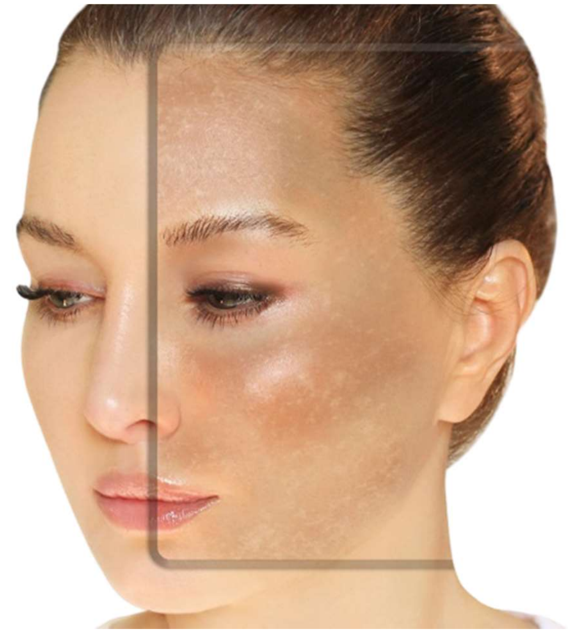

انتباہ

یہ محض کاسمٹک پراڈکٹ ہے۔ کوئی دوا یا علاج نہیں۔

دستبرداری

اگر آپ کے پاس کوئی طبی سوالات یا خدشات ہیں تو، براہ کرم اپنے ہیلتھ کیئر فراہم کرنے والے سے بات کریں۔ ہیلتھ گائیڈ سے متعلق مضامین ہم مرتب نظر ثانی شدہ تحقیق اور میڈیکل سوسائٹیوں اور سرکاری ایجنسیوں سے حاصل کردہ معلومات کے ذریعے تیار کیے گئے ہیں۔ تاہم، وہ پیشہ ورانہ طبی مشورے، تشخیص یا علاج کے متبادل نہیں ہیں۔

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

خوبصورت، دلکش اور تروتازہ جلد کس کی خواہش نہیں ہوتی. تمام خواتین چاہتی ہیں کہ وہ پرکشش اور حسین جلد کی مالک ہوں اور اس کے لیے وہ کسی الہ دین کے چراغ کی تلاش میں ہوتی ہیں جو فوراًانکی خواہش کو پورا کردے. حالانکہ جلد کو رعنائی بخشنے کے لیے تیز ترین ٹوٹکے کام نہیں آتے. اس کے لیے مسلسل جلد کی مناسب صفائی اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے. جلد توجہ مانگتی ہے موسم کے اثرات سے تحفظ مانگتی ہے دھوپ، گرمی اور سورج کی تپش سے بچاؤ کا تقاضہ کرتی ہے لیکن اکثر خواتین جلد پر توجہ دینے کے بجائے اور اس کی مناسب صفائی ستھرائی کے بجائے چند قیمتی اور مہنگی مصنوعات پر بھروسہ کرلیتی ہیں اور بوقت ضرورت فیشل اور ماسک کا استعمال کرکے یہ سمجھتی ہیں کہ اب جلد حسین اور چمکدار ہو جائے گی . یہ سچ ہے کہ اچھی مصنوعات جلد پر اچھے اثرات مرتب کرتی ہیں گھریلو ٹوٹکے بھی جلد کے لیے کارآمد ثابت ہوتے ہیں لیکن یہ سب چٹکی بجا کر حاصل نہیں کیا جاسکتا اس سب میں کافی وقت درکار ہوتا ہے. جبکہ خواتین فوری طور پر بہترین نتائج کی خواہاں ہوتی ہیں. وہ تھکن زدہ اور بے رونق جلد کی کشش کو تیزی سے بحال کرنے کے لیے مہنگی مصنوعات کا سہارا لیتی ہیں جو جلد کی نمی، چمک اور خوبصورتی کو جلد از جلد بحال کردیں. یہ جلد کی حفاظت نہیں بلکہ شارٹ کٹ ہے. چہرے کی جلد کی حفاظت کا انتظام روز کرنا پڑتا ہے مسلسل اور باقاعدگی سے کی گئی کوشش سے جلد کو تروتازہ اور جوان رکھا جاسکتا ہے .

جلدی انسانی جسم کا غلاف ہوتی ہے جلد ایک حیرت انگیز میکانیزم ہے کیا آپ جانتے ہیں کہ انسانی جسم کا سب سے لمبا [illegible] ہ عضو کون سا ہے اگر نہیں جانتے تو جان لیجیے جلد ہی انسانی جسم کا سب سے لمبا [illegible] ہ عضو ہے اس کا وزن تقریبا جسم کے کل وزن کا 16 وا حصہ ہوتا ہے جلد کی مناسب دیکھ بھال عمر کے ہر حصے میں انتہائی ضروری ہوتی ہے جب آپ جوان ہوتے ہیں تو یہ نگہداشت جوانی کے دور کے مسائل مثلا جلد کی چکناہٹ اور ایکنی کے مسائل سے تحفظ میں مدد دیتی ہے پھر جب بڑھاپا آتا ہے تو جلد کی خشکی اور کھردرے پن کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری ہوتی ہے اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ جلد کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے تو وہ عمر کے ہر حصے میں اسے خوبصورت اور خوشنما رکھنے میں کامیاب ہو سکتا ہے جلد کی حفاظت کا ذکر عموما چہرے کے والے سے ہی کیا جاتا ہے کیونکہ جسم کا ہر حصہ دوسرے سے کی نسبت زیادہ توجہ اور احتیاط چاہتا ہے آپ کا چہرہ سب کے سامنے رہتا ہے جب پورا جسم گرم کپڑے میں لپٹا ہوتا ہے تو تب بھی چہرہ ننگا اور نمایاں ہوتا ہے اور پھر چہرہ ہی انسانی جسم پر بڑھاپے کے آثار سب سے پہلے دکھاتا ہے

خارجی عناصر کو جسم میں داخل ہونے سے روکنے کے ساتھ ساتھ یہ جسم کے فاضل اور فاسد مادوں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو خارج بھی کرتی ہے جلد ایک اس خاص عضو ہے یہ جسم کے درجہ حرارت کو باقاعدگی سے دیکھتی ہے پسینے اور جسم کے میٹابولک پروسس کی کارکردگی بنیادی اہمیت رکھتی ہے

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

جلد کے اندر کیا ہوتا ہے؟

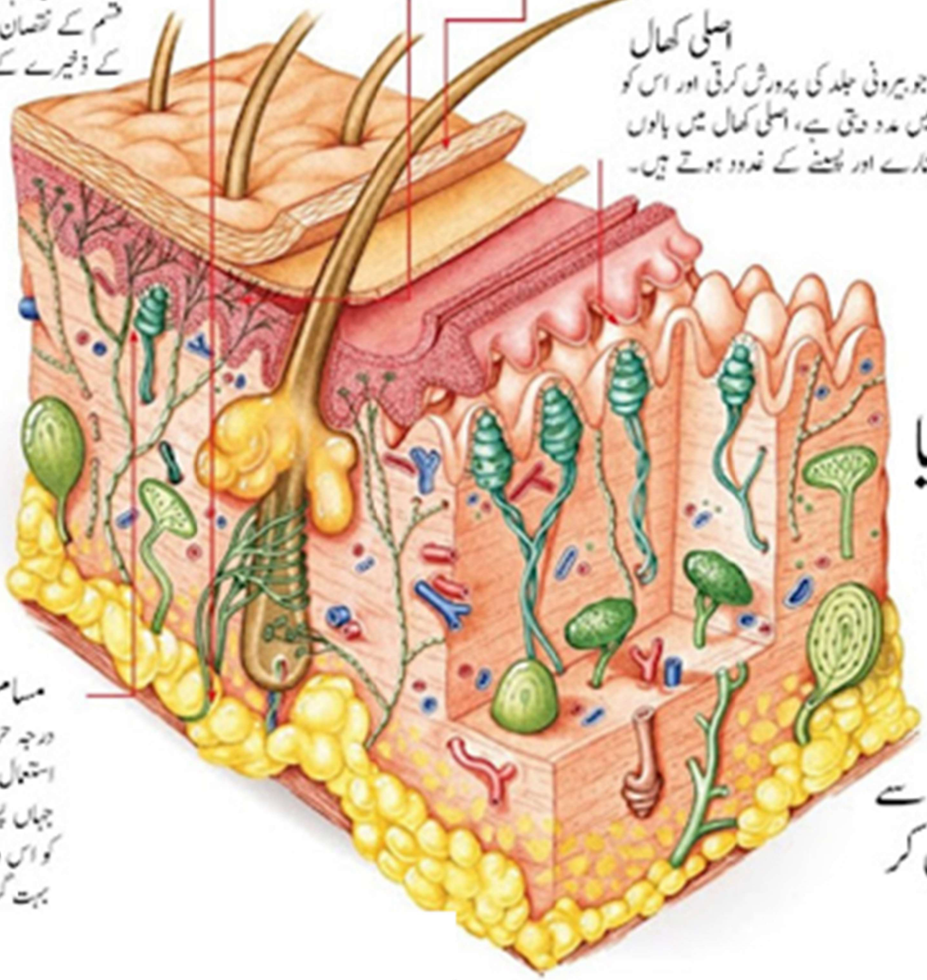

آپ کی جلد کیا اور کیسے کرتی ہے

کھال لوگوں کے تصور سے بھی زیادہ اجزاء سے مل کر بنتی ہے

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

خبردار،

ہوشیار

رنگ گورا بنانے کے چکروں میں کہیں نقصان نہ کر بیٹھیں، جی ہاں رنگ گورا کرنے والی بیشتر کریموں میں شامل کیا جانے والا پارہ انسانی صحت کیلئے خطرہ بن گیا۔ مقررہ حد سے زیادہ پارہ ملی کریم کی فروخت پشاور سمیت ملک بھر میں عروج پر ہے۔ گورا رنگ اور سوہنا مکھڑا ہر خاتون کی چاہت ہوتی ہے لیکن یہ خواہش خطرناک بھی ہو سکتی ہے۔ رنگ گورا کرنے والی کریمیں انسانی جلد کیلئے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں کیونکہ ان میں سے بیشتر میں پارہ استعمال کیا جاتا ہے جس کی زائد مقدار مختلف جلدی بیماریوں کا سبب بن رہی ہے۔

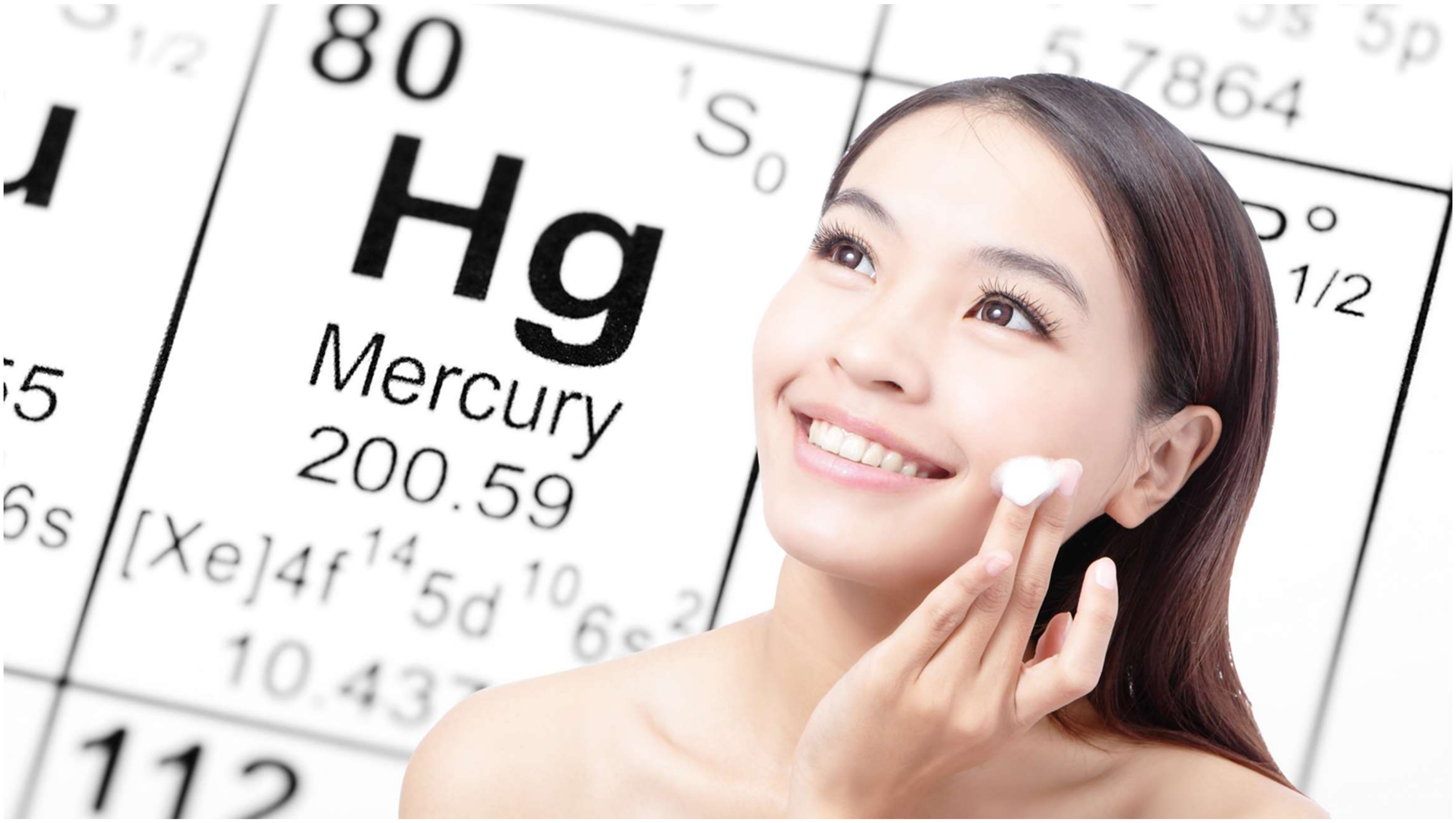

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

جہاں کچھ لوگ اپنی جلد کے قدرتی لہجے سے خوش ہیں، وہیں کچھ لوگ خوبصورت رنگت کے خواہاں ہیں، یہی ایک وجہ ہے کہ پاکستان میں جلد کو سفید کرنے والی کریمیں کافی عام ہیں۔ جلد کا رنگ گورا کرنے کا جنون بہت سے ایشیائی ممالک کے لوگوں میں جڑا ہوا ہے۔ لہٰذا، جلد کو سفید کرنے والی کریمیں، بلیچز اور علاج پاکستان میں آسانی سے دستیاب ہیں، اور لوگ اکثر ان کا استعمال ماہر امراض جلد سے مشورہ کیے بغیر یا ان کے مضر اثرات کو جانے بغیر کرتے ہیں۔ اس مضمون میں پاکستان میں جلد کو سفید کرنے والی کریموں کی وجہ سے ہونے والے تمام مضر اثرات اور بیماریوں پر بحث کی گئی ہے۔

یہ واضح ہے کہ جب ہم اپنی جلد کی قدرتی رنگت کو مصنوعی طریقے سے تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم خود کو بہت سے مسائل کے خطرے میں ڈال رہے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں جلد کو سفید کرنے والی کوئی کریمیں بغیر سائیڈ ایفیکٹ کے دستیاب نہیں ہیں کیونکہ وہ تمام نقصان دہ کیمیکل استعمال کرتی ہیں جو ہماری میلانین کی پیداوار کو روکتی ہیں، جس سے جلد کے دیگر مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ آیئے ان پر تفصیل سے بات کرتے ہیں:

1. چہرے پر مہاسے

پاکستان میں جلد کو سفید کرنے والی کریموں کا استعمال کرنے والے متعدد افراد کے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق، یہ پتہ چلا ہے کہ ان کریموں میں استعمال ہونے والے سفیدی کے ایجنٹوں کا تعلق جلد پر مہاسوں کی نشوونما سے ہے۔ اور یہ مردوں میں بھی اتنا ہی عام ہے جتنا عورتوں میں۔ ان کریموں میں سٹیرائیڈز ہوتے ہیں جنہیں کورٹیکوسٹیرائڈز کہتے ہیں جو آپ کی جلد کو صاف تو بناتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ داغ دھبوں کا باعث بنتے ہیں۔ تو، ایسی پروڈکٹ کا استعمال کیوں کریں جو عارضی مسئلہ تو ٹھیک کر دے لیکن آپ کی جلد پر مستقل دھبے چھوڑ دے۔

جلد کی سوزش .2

ڈرمیٹیٹائٹس ایک جلد کی حالت ہے جو جلد کو سفید کرنے والی مصنوعات کے استعمال سے منسلک ہوتی ہے کیونکہ وہ آپ کی جلد کو خارش یا الرجک رد عمل کو متحرک کر سکتے ہیں۔ جلد کی سوزش ہلکی سے شدید علامات ظاہر کر سکتی ہے جو ہر شخص سے مختلف ہوتی ہیں۔ اس کی علامات میں شامل ہیں:

جلد پر لالی

چھالے / مہاسے۔

جلد کے السر

الرجی

خشک / چمکیلی جلد

سُوجن

خارش زدہ

جل رہا ہے

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

3. مرکری پوائزننگ

مرکری ایک معروف کار سنجبا ہے؛ جلد کو ہلکا کرنے والی مصنوعات کا باقاعدہ استعمال جسم میں مرکری کے زہر سے جڑا ہوا ہے، جو کافی نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ بہت سے ممالک نے جلد کو سفید کرنے والی کریموں کے استعمال پر پابندی عائد کی ہے کیونکہ ان میں مرکری ہوتا ہے۔ مرکری پوائزننگ کی کچھ عام علامات میں شامل ہیں:

ہائی بلڈ پریشر (ہائی بلڈ پریشر)
جسم میں تھکاوٹ اور بے حسی
مبہم خطاب
دھندلی نظر
چلنے میں دشواری
گردے خراب
پھیپھڑوں کا نقصان
جھٹکے،
یادداشت کی کمی،
اور چڑچڑاپن

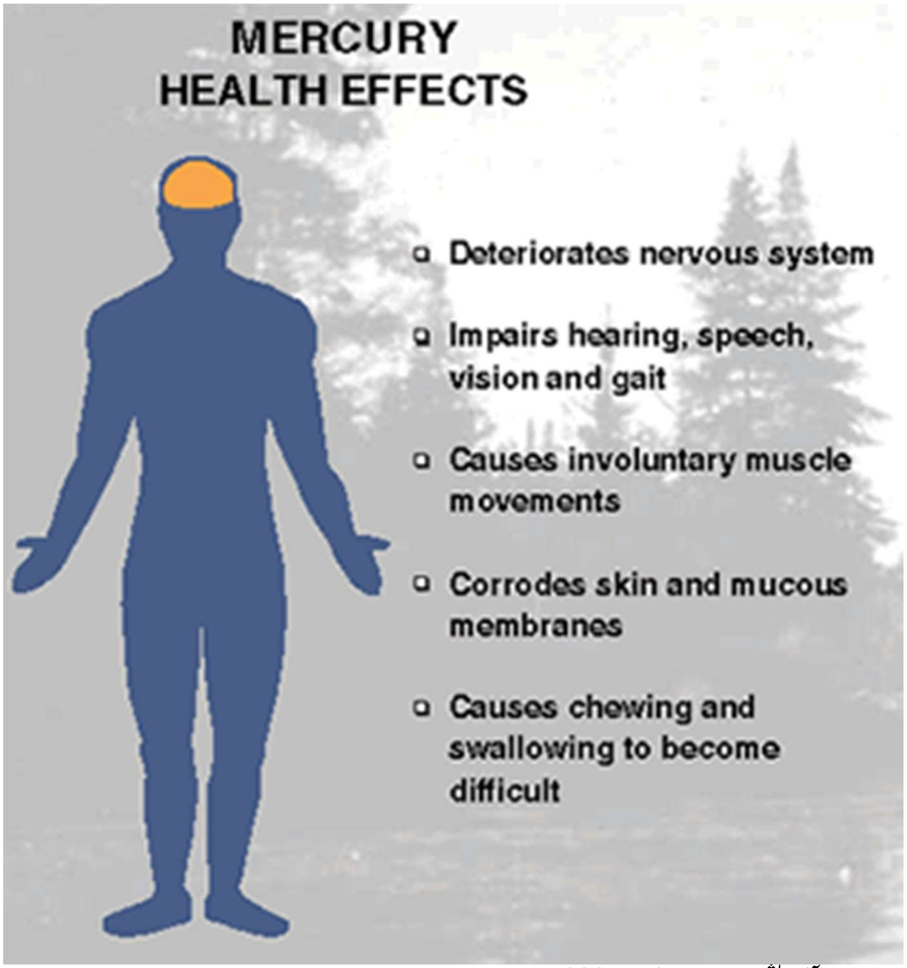

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

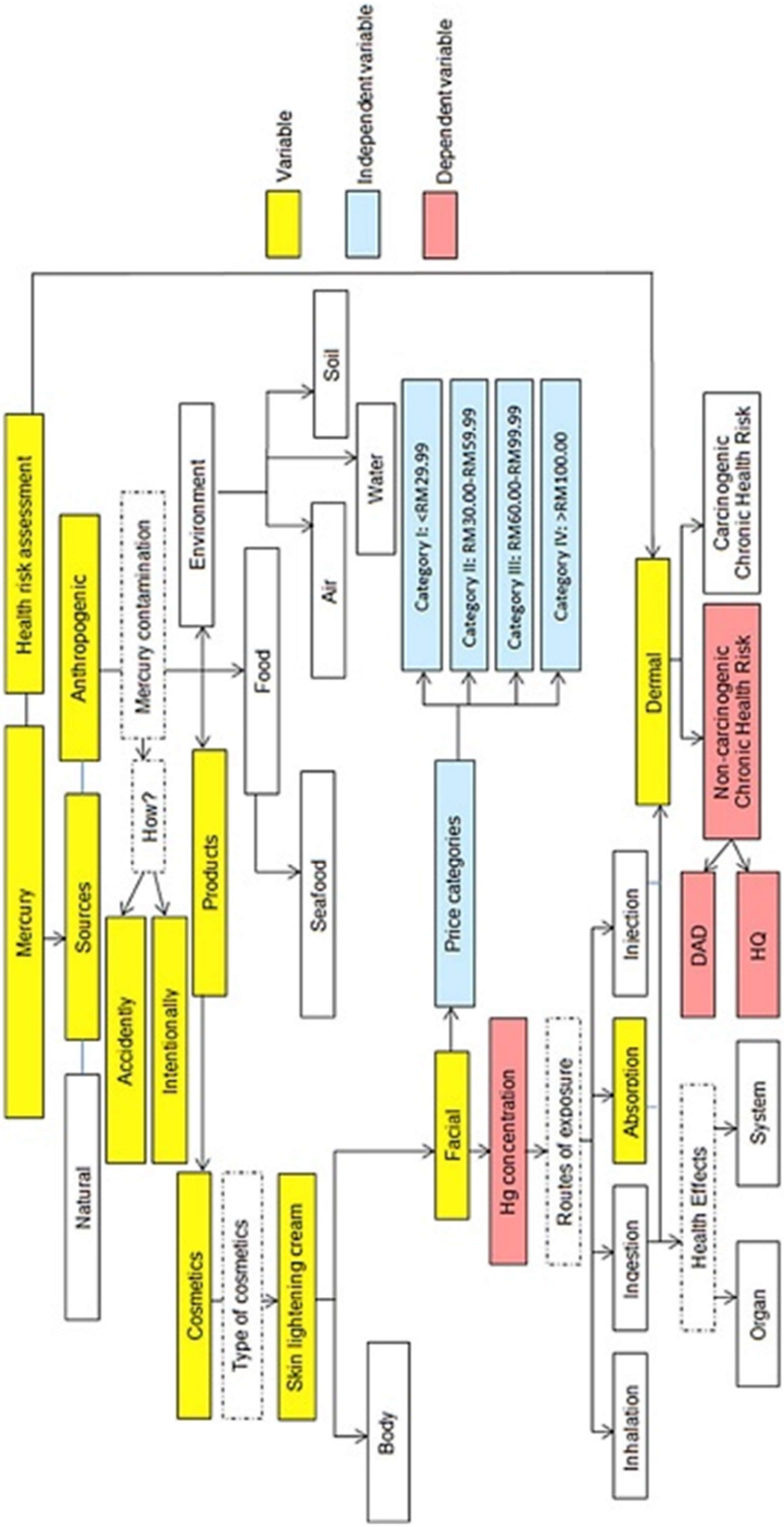

برائے اڈر واٹس اپ03044591771

4. نیلی سیاہ رنگت

جلد کی ایک ایسی حالت ہے جس کی خصوصیت نیلے سیاہ پگمنٹیشن سے ہوتی ہے جو exogenous ochronosis ایک تحقیق کے مطابق، ہائیڈروکوئنون پر مشتمل جلد کو ہلکا کرنے والی کریموں کے طویل مدتی استعمال کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ہائیڈروکوئنون کو تھوڑی مقدار میں محفوظ سمجھا جاتا ہے، لیکن اگر اس پر مشتمل مصنوعات کو باقاعدگی سے استعمال کیا جائے، تو یہ مخصوص جگہوں سے جلد کو قدرے نیلے یا سیاہ ہونے کا باعث بن سکتا ہے، خاص طور پر اگر آپ کی جلد حساس ہے۔

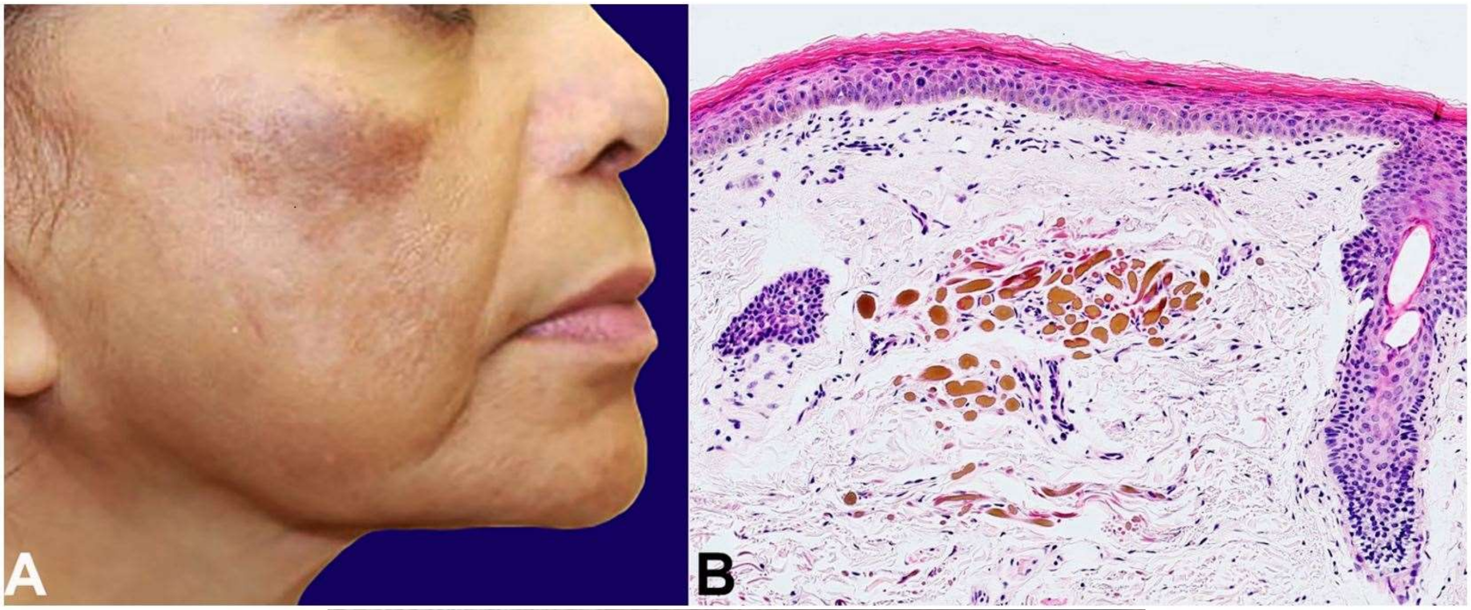

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

5. UV شعاعوں سے جلد کا کینسر

جلد کو بلیچ کرنے والی مصنوعات آپ کی جلد کے خلیوں میں میلانین کی تشکیل کو روک کر کام کرتی ہیں۔ جلد کا ہلکا رنگ تب ہوتا ہے جب میلانین قدرتی طور پر جلد کے خلیات کو تبدیل کرنے کے لیے پیدا نہیں ہوتا جو ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کا نقصان یہ ہے کہ میلانین آپ کی شعاعوں سے بچاتا ہے، اور جلد کو سفید کرنے والی کریموں کا استعمال جو میلانین کی ترکیب کو روکتا ہے آپ کے جلد UV جلد کو نقصان دہ کے بعض کینسر ہونے کے امکانات کو بڑھا سکتا ہے۔

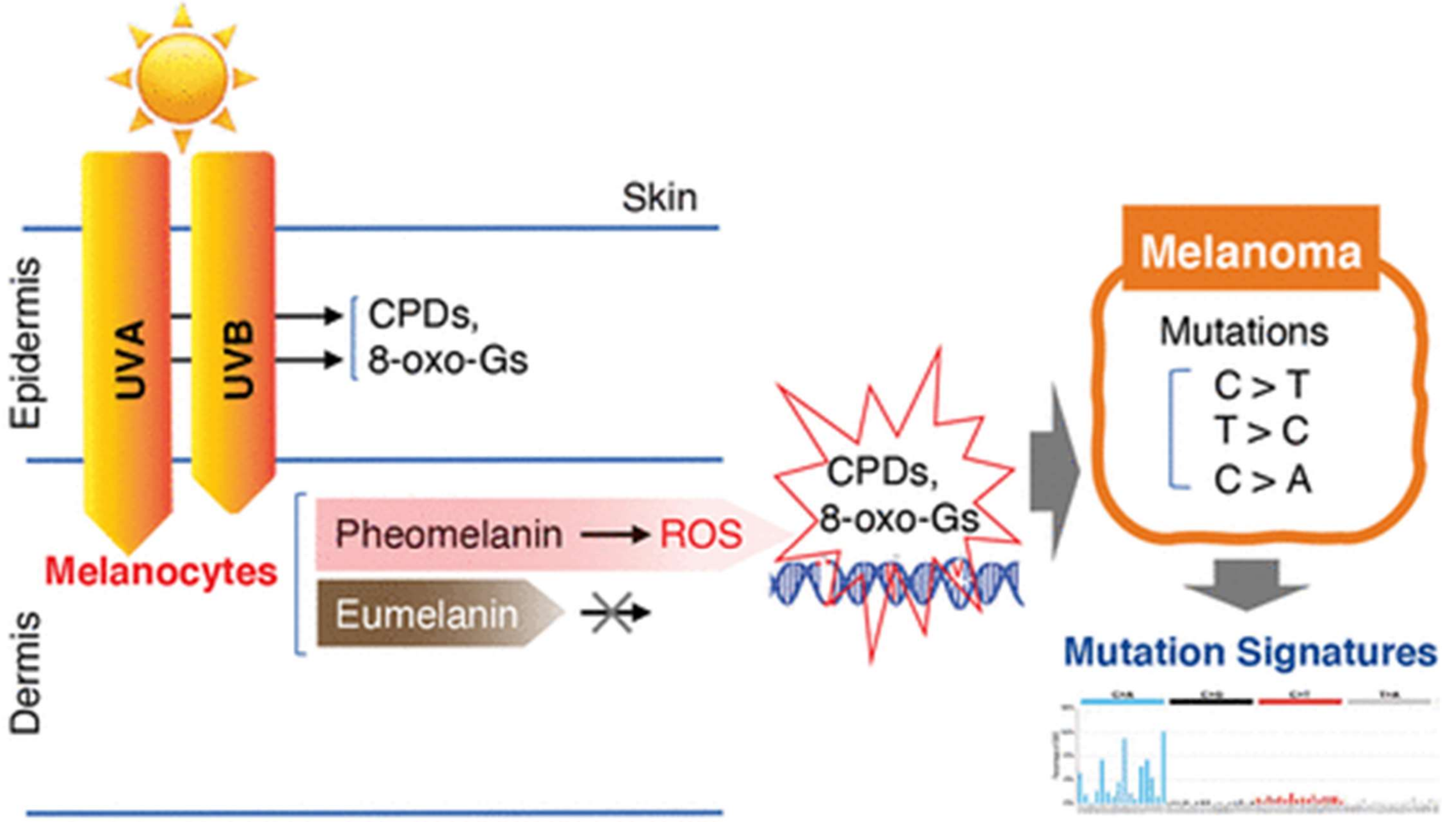

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

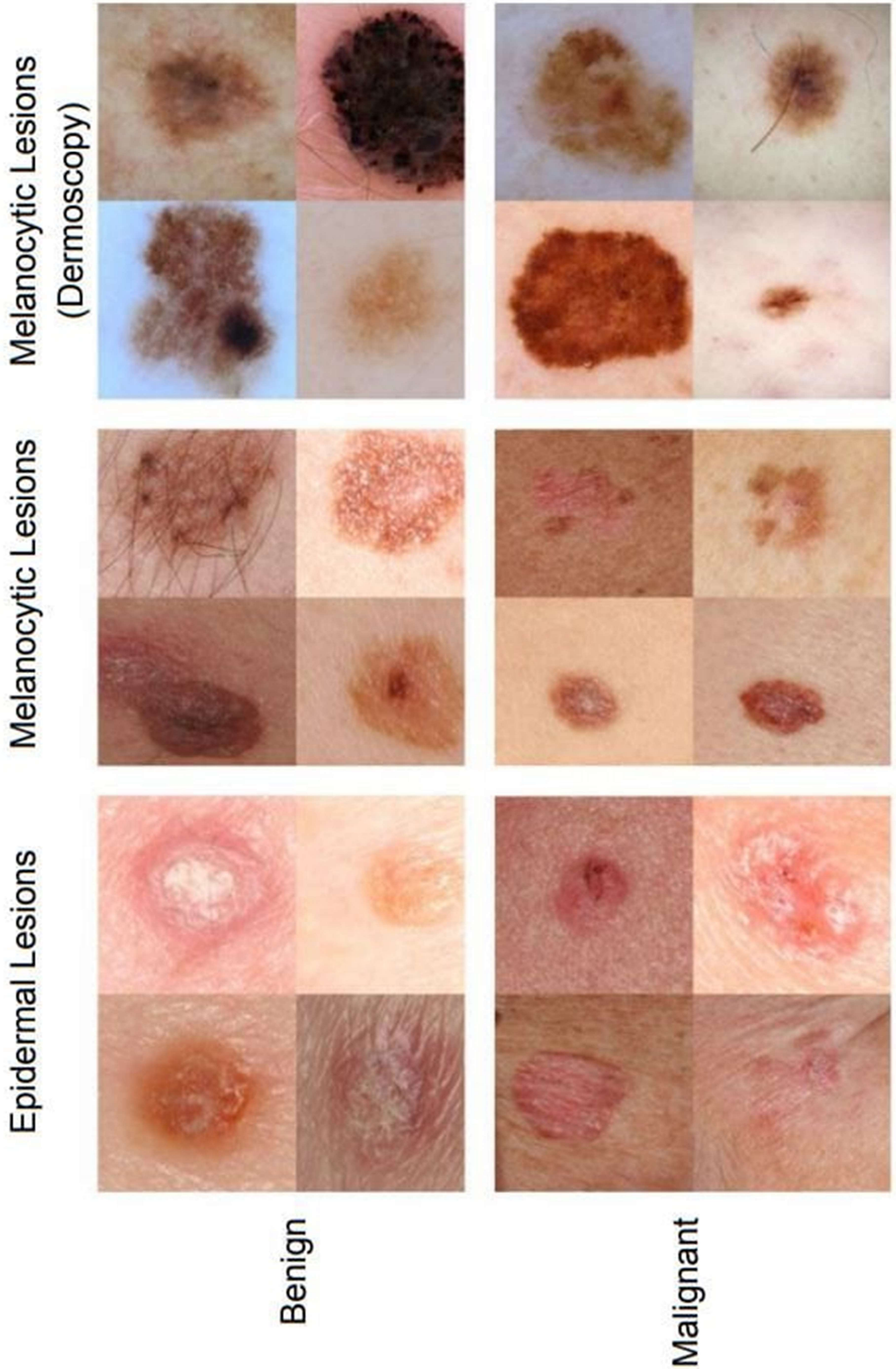

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

6. گردے کے امراض

اگر آپ باقاعدگی سے دن میں 1 سے 2 بار جلد کو سفید کرنے والی کریم استعمال کرتے ہیں تو آپ کو گردے کی بیماری ہونے کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر ان مصنوعات میں مرکری کی موجودگی کی وجہ سے ہے، جو آپ کے خون کے دھارے میں جمع ہو کر آپ کے گردوں کے فلٹرز کو تباہ کر سکتا ہے، جو بالآخر گردے کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

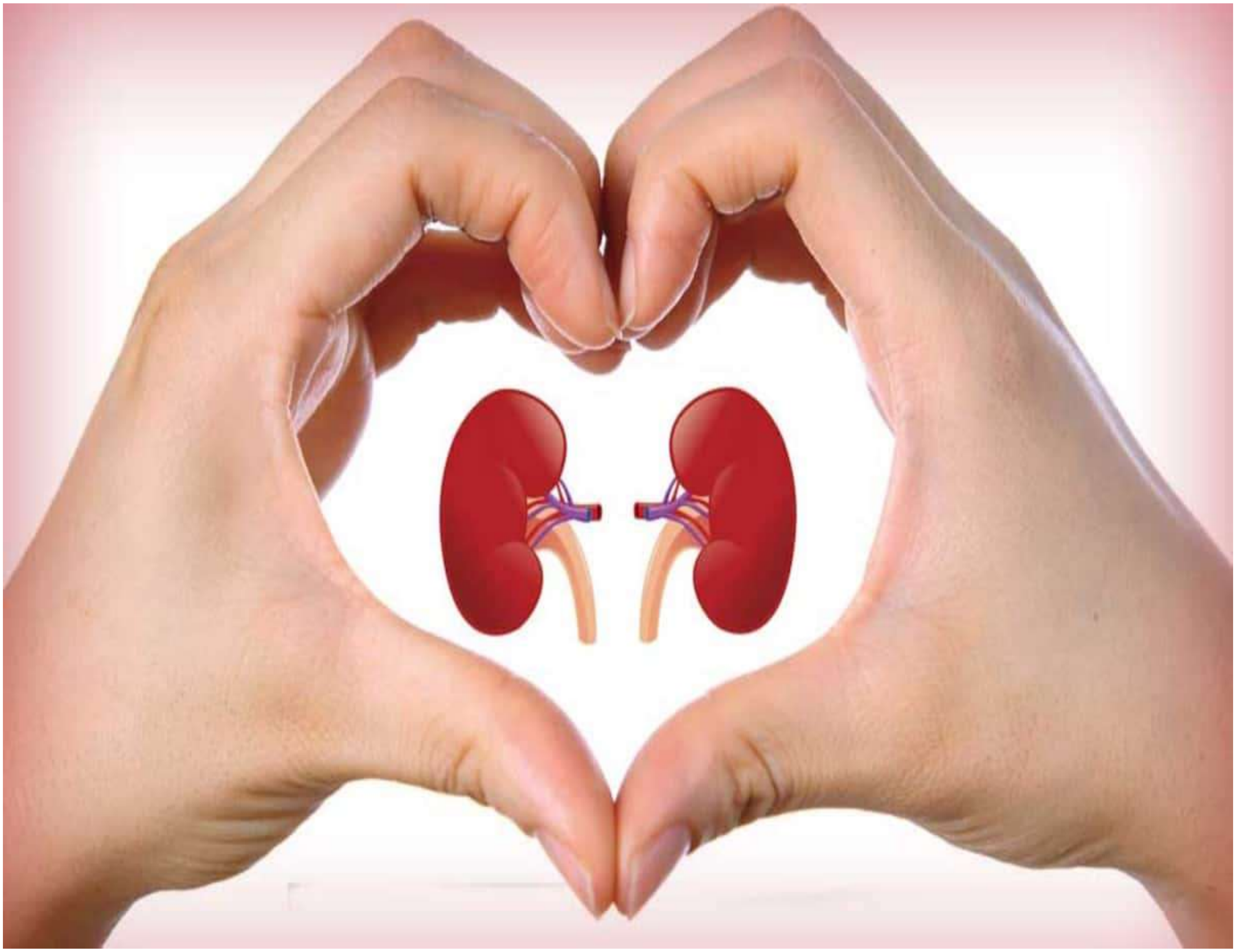

7. حمل میں مسائل

مرکری میں گردوں، اعصابی نظام کو نقصان پہنچانے اور تکلیف اور خارش پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ جلد کو سفید کرنے والی کریموں سے حاملہ خواتین اور بچے پیدا کرنے کی عمر کی خواتین کو پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ مرکری غیر پیدائشی بچوں کے لیے انتہائی زہریلا ہے۔ مرکری کی نمائش حاملہ عورت کے غیر پیدائشی بچے کو نقصان پہنچا سکتی ہے یہاں تک کہ اگر اس میں کوئی علامات ظاہر نہ ہوں۔

اپنی رنگت سے خوش رہیں

- افریقہ، جنوبی ایشیا، کریبیئن جزائر اور مشرقِ وسطیٰ میں گوری رنگت کو مالی خوشحالی اور خوبصورتی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اِس لئے اِن ممالک میں بہت سے مرد اور عورتیں اپنا رنگ گورا کرنے کے لئے مختلف لوشن اور کریمیں وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھار اِن لوشن اور کریموں سے اُن کی صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

رنگ گورا کرنے والی کچھ کریموں میں ہائیڈروکینون (ہائیڈروکینون) پائی جاتی ہے۔ اِس کیمیکل سے جلد میں میلانن نامی مادے کو پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ میلانن جلد کو سورج کی خطرناک شعاعوں (الٹراوائلٹ شعاعیں) سے محفوظ رکھتا ہے۔ اِس لئے اِس کی کمی کی وجہ سے جلد کو نقصان پہنچتا ہے، جلد کی تازگی ختم ہو جاتی ہے اور ایک شخص اپنی عمر سے زیادہ لگنے لگتا ہے۔ یہ کیمیکل کینسر کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ اِس کے علاوہ رنگ گورا کرنے والی کئی کریموں میں پارہ (مرکری) پایا جاتا ہے جو جسم کے لئے بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔

ایسی کریموں کے مستقل استعمال سے اکثر جِلد پر دانے ہو جاتے ہیں یا دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اِن کے استعمال سے جِلد اتنی پتلی ہو سکتی ہے کہ اگر کوئی گہرا کٹ لگ جائے تو ٹانکے لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ اِن لوشن اور کریموں میں پائے جانے والے کیمیکل اگر خون میں جذب ہو جائیں تو یہ جگر، گردوں یا دماغ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کبھی کبھار ایک شخص کا کوئی نہ کوئی عضو کام کرنا بند کر دیتا ہے۔

حیرانی کی بات ہے کہ ایک طرف تو سانولے اور کالے رنگ کے لوگ رنگ گورا کرنے کے خواہشمند ہیں لیکن دوسری طرف گورے رنگ والے بہت سے لوگ اپنی جِلد کو سانولا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِس مقصد کے لئے اکثر وہ دیر تک دھوپ میں بیٹھتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ کچھ دیر دھوپ میں بیٹھنا فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ اِس سے جسم میں وٹامن ڈی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن جب دھوپ بہت تیز ہوتی ہے تو اِس میں بیٹھنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ دھوپ میں بیٹھنے سے جب جِلد کالی یا سانولی ہو جاتی ہے تو یہ اِس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ جِلد کو نقصان پہنچ چکا ہے اور یہ سورج کی خطرناک شعاعوں سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چونکہ گوری جِلد میں سورج کی خطرناک شعاعوں سے بچنے کی قدرتی صلاحیت نہیں ہوتی اِس لئے یہ زیادہ دیر تک خود کو اِن شعاعوں سے محفوظ نہیں رکھ سکتی ہے۔ چاہے سورج کی شعاعوں سے بچنے کے لئے سن سکرین لوشن کو باقاعدگی سے کیوں نہ استعمال کیا جائے لیکن پھر بھی جِلد کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور مختلف قسم کے کینسر (مثلاً میلانوما) ہو سکتے ہیں۔

عالمی ادارۂ صحت کا کہنا ہے کہ ”ہر ایک کو اپنی جِلد کے رنگ سے مطمئن رہنا چاہئے۔ اِس طرح اِس سوچ کو فروغ ملے گا کہ ہر شخص خود کو سورج کی خطرناک شعاعوں سے محفوظ رکھے۔

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

ظاہری حسن کو دیکھنے کی بجائے

"باطنی حسن" پر توجہ دیں کیونکہ

ظاہری حسن تو وقت کے

ساتھ ساتھ ختم ہو جاتا ہے لیکن

باطنی حسن بڑھتا جاتا ہے۔—

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

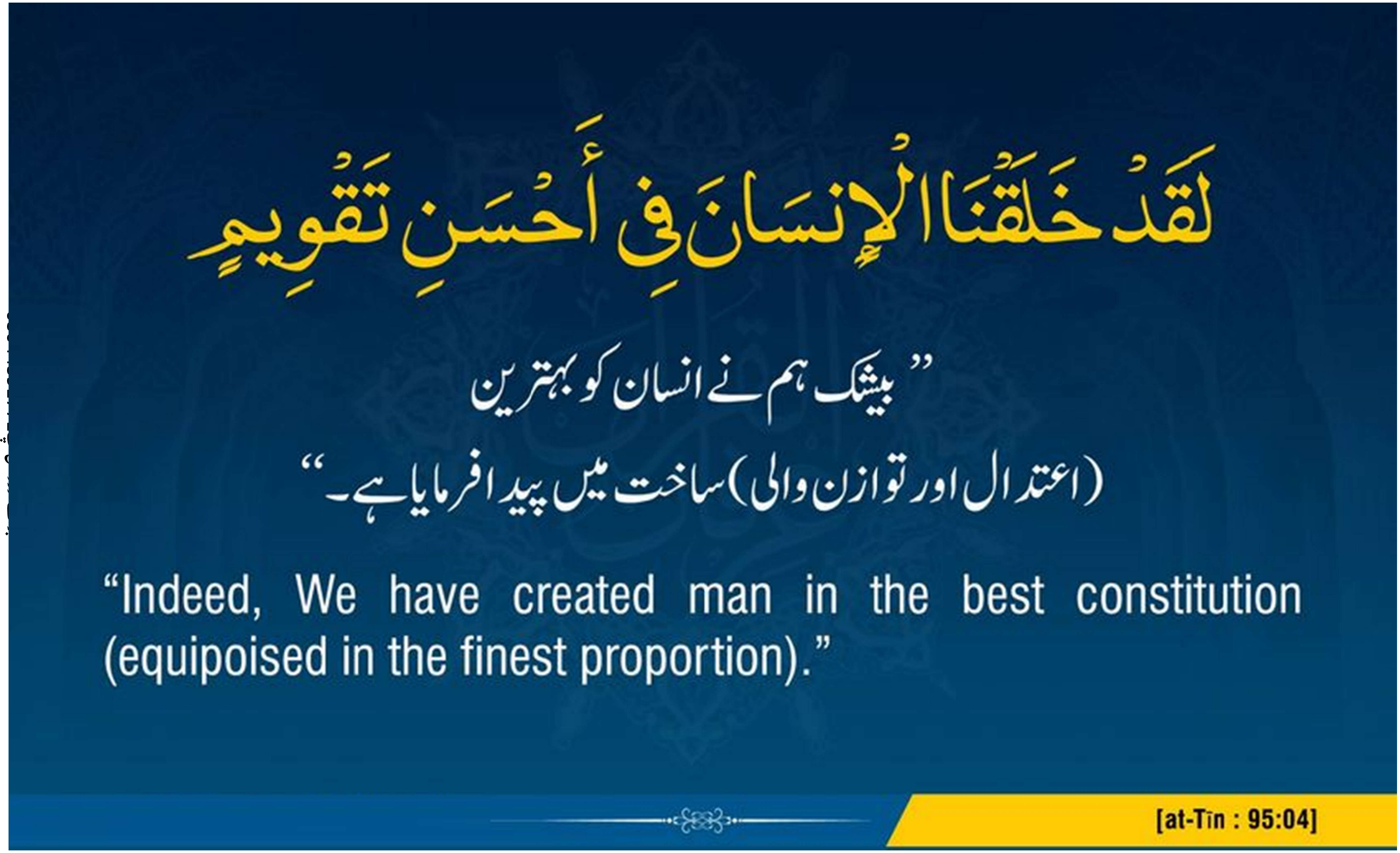
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ
”بیشک ہم نے انسان کو بہترین
(اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے۔“
“Indeed, We have created man in the best constitution (equipoised in the finest proportion).”
[at-Tīn : 95:04]

کالی جلد

طویل میڈیکل ریسرچ سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ جلد کی گہرائی میں واقع خلیات "میلانن" نامی ایک مادہ تیار کرتے ہیں۔ میلانن دراصل قدرت کی طرف سے ایک حفاظتی تدبیر ہے۔ یہ مادہ جلد کو سورج کی پر تپش شعاعوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ جب بھی سورج کی پر تپش اور تیز شعاعیں جلد پر پڑتی ہیں تو میلانن کی تیاری میں اضافہ ہو جاتا ہے اور یہ تیار ہونے کے بعد جلد کی گہرائی سے نکل کر اوپری سطح پر آ جاتا ہے۔ کیونکہ میلانن مادے کی رنگت سیاہ ہوتی ہے لہٰذا جلد کی رنگت بھی سیاہ پڑ جاتی ہے جبکہ گوری جلد میں میلانن کی نیچے سے اوپر منتقلی رک جاتی ہے۔ چنانچہ جلد سیاہ نہیں ہوتی۔ بعض حساس قسم کی جلدوں میں یہ عمل بہت تیزی سے ہوتا ہے چنانچہ اگر ایسے افراد شدید دھوپ میں مستقل رہیں تو ان کی جلد بھی تیزی سے کالی پڑنے لگتی ہے۔

کچھ افراد کی جلد میں میلانن نیچے سے اوپر سطح تک آنے میں بتدریج تباہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ نقصان ہوتا ہے کہ جلد پر سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات رونما ہونے لگتے ہیں اور مختلف جلدی امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات جلد کے اندر میلانن کی تیاری اور اس کی اوپری سطح پر منتقلی کی راہ میں پتیھالوجیکل مسائل بھی حائل ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے جلد پر سیاہ دھبے پڑ جاتے ہیں کیونکہ سورج کی روشنی میں میلانن زیادہ ہو رہا ہوتا ہے لیکن جب اس کے جلد کی بیرونی سطح پر جانے میں رکاوٹ ہوتی ہے تو یہ جلد پر دھبوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے اور اگر اس کے باوجود احتیاط نہ کی جائے اور شدید دھوپ میں رہا جائے تو یہ دھبے اور بھی گہرے اور پکے ہو جاتے ہیں۔ مذکورہ سطور میں سیاہ رنگت کی وجہ میں میلانن کا کردار سامنے آتا ہے جو جلد کی حفاظت کے لیے ضروری تو ہے مگر اس کی زیادتی سیاہ رنگت کا سبب بن جاتی ہے۔ سیاہ رنگ کے تدارک میں سب سے زیادہ اہمیت اس بات کو حاصل ہے کہ مختلف طریقوں سے میلانن کی تیاری میں کمی کر دی جائے۔ یہ بات مشاہدے میں آتی ہے کہ بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کی جلد پیدائشی طور پر صاف رنگت کی حامل ہوتی ہے اور وقت و دھوپ وغیرہ کا بھی جلد پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں ہوتا ایسے افراد میں جلد کے خلیات میلانن کی تیاری بہت کم کرتے ہیں لیکن ایسے افراد کی جلد سورج کی شعاعوں سے زیادہ متاثر ہوتی ہے اور ان کو جلدی امراض کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ بہرحال کالا رنگ چاہے پیدائشی ہو یا وقت کی وجہ سے، دونوں میں یکساں احتیاطیں اور علاج کے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس میں سب سے اہم تو یہ ہے کہ سورج کی

برائے آڈر واٹش اپ 03044591771

جس نے وہ سب کچھ تمہیں دیا جو تم
نے مانگا۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار
کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے۔ حقیقت یہ
ہے کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور
ناشکرا ہے۔ (سورۃ إبراهيم:34)

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

پر تپش شعاعوں سے ممکن حد تک خود کو محفوظ رکھیں اور اگر سورج کی روشنی میں نکلنا ضروری ہے تو سورج کی کرنوں کو روکنے والی حفاظتی اشیاء "سن اسکرین" لگا کر باہر آجائیں۔

سن اسکرین کی دواؤں کا انتخاب کرتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں کہ وہ سورج کی شعاعوں کو موئثر طور پر روک سکیں اور یہ کہ ایسی دوائیں جلد میں پانی کی کمی پیدا نہ کریں۔ کیمیکل سے تیار شدہ دوائیں عموماً جلد میں خراش بھی پیدا کر دیتی ہیں جبکہ قدرتی اشیاء سے تیار ہونے والی دوائیں اس قسم کے مسائل سے محفوظ ہوتی ہیں۔

قدرتی دواؤں میں صندل اور شہد کا آمیزہ سر فہرست ہے۔ شہد میں روغنِ صندل اچھی طرح ملا کر رکھ لیں اور دھوپ میں جانے سے پہلے جلد پر یہ آمیزہ لگالیں۔ اس آمیزے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی حفاظتی تہہ نظر نہیں آتی۔ رنگت صاف کرنے کے لیے یہ طریقہ بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ دودھ گرم کرنے کے بعد چہرے پر ہلکی سی بھاپ لیں کہ چہرہ نم ہو جائے۔ اس کے بعد کچے آلوؤں کی کٹی ہوئی قاشیں چہرے پر لگائیں اور اچھی طرح مساج کریں تاکہ آلوؤں کا عرق جلد میں جذب ہو جائے۔ اس کے بعد ہلدی اور آٹے کا آمیزہ چہرے پر لگا کر تھوڑی دیر بعد چہرہ دھولیں۔

☆ پانچ عدد بادام شیریں چھلے ہوئے اور عرقِ گلاب۔ باداموں کو عرقِ گلاب میں خوب باریک گھوٹ کر مناسب مقدار میں پانی شامل کر کے پیئیں اور دن رات میں کسی بھی وقت چہرے پر ملیں۔

☆ مسور اور کالے چنوں کو پسوا کر سفوف بنالیں اور اس سفوف کو جلد پر لگا کر کچھ دیر بعد دھولیں۔

☆ رائی اور انجیر پیس کر جلد پر لگانا بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

جلد کی رنگت صاف کرنے کے لیے درج ذیل ہدایات اہم ہیں:

☆ سورج کی تیز شعاعوں سے ممکن حد تک خود کو محفوظ رکھیں۔

☆ روزانہ غسل کی عادات اپنائیں۔ غسل کے بعد کسی موٹے کپڑے سے جلد کو خوب اچھی طرح ملیں تاکہ مردہ خلیات دور ہو جائیں۔ غسل کے بعد ایک چمچہ شہد کھا کر ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس پیئیں اس کے بعد کسی سوتی کپڑے میں برف کا ٹکڑا رکھ کر چہرے پر بہت آہستگی سے مساج کریں۔

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

☆رات کو سونے سے پہلے شہد، دہی یا گھیکوار کا گودا چہرے پر اور ہاتھ پیروں کی جلد پر لگائیں اور صبح دھولیں۔

☆خوراک میں وٹامن سی والی غذائیں زیادہ استعمال کریں۔

☆روزانہ دس سے بارہ گلاس پانی ضرور پیجیئے۔ پانی پیتے وقت یہ خیال ضرور رکھیں کہ اس کے فوراً بعد غذا نہ لی جائے اور غذا کے فوراً بعد بھی پانی استعمال نہ کریں۔

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

Ingredients:اجزائے ترکیبی

Aqua, Niacinamide, Sodium PCA, Mandalic Acid, Alpha Arbutin, Vitamin E, Glycerol, Poly Glychol, Withania coagulans Seed Extract, Curcuma aromatica Root Extract, Bacopa monnieri Extract, Glycyrrhiza glabra Extract, Chicory intybus Seeds Extract, Macrocystis pyrifera Extract, Symphytum officinale Root Extract, Ceylon cornel Extract, Garcinia Cambogia Fruit Extract, Vitex agnus-Castus Seed Extract, Cellulose based Rhinology Modifier Sodium Benzoate.

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

رپئر پلس سیرم کس طرح کام کرتا ہے۔

جلد کی حساسیت کو آہستہ آہستہ کم کرتا ہے

میلانن بنانے کے عمل کو نارمل کرتا ہے۔

نئے جلد کے خلیوں کے عمل کو فعال کرتا ہے۔

جلد کی موٹائی کو بحال کرتا ہے

جلد کے قدری رنک کو واپس لاکر ساری جلد یکساں رنگ کہ کرتا ہے

جلد کی صحت بحال کرتا ہے

جلد کی قوت مدافعت کو بحال کرنا

کھمکل اور فارمولا کریم سے ہوئے نقصانات کو آہستہ آہستہ کم کر کے جلد کو اپنی قدرتی حالت میں واپس لاتا ہے۔

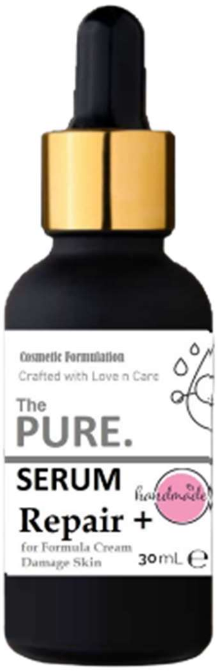

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

جلد کی بحالی کا عمل ہوا آسان

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

قدرت کا قانون بتدریج تبدیلی کا ہے۔ایسی کاسمیٹکس جوراتوں رات جادوئی اثر کا دعوہ کرتی وہ قدرت کے بتدریج قانون سے متصادم ہوتی۔اور قانون قدرت سے ٹکرانے کا نتیجہ محض تباہی اور نقصان ہے۔جس کی بے شمار مثالیں ہمارے ارد گرد بکھری پڑی

سرئیپ پلس سیرم قدرت کے اس قانون کے تحت آہستہ اثر کرتا ہے۔اس کو لمبا عرصہ استعمال کرنا پڑتا۔

اگر آپ رات ورات جادو اثر حل کے متلاشی ہیں یہ پراڈکٹ آپکے لئے نہیں ہے

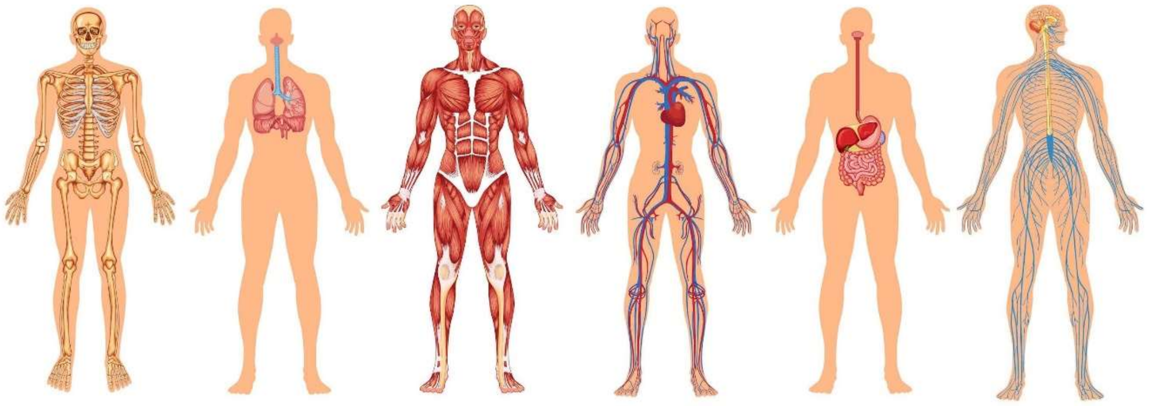

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

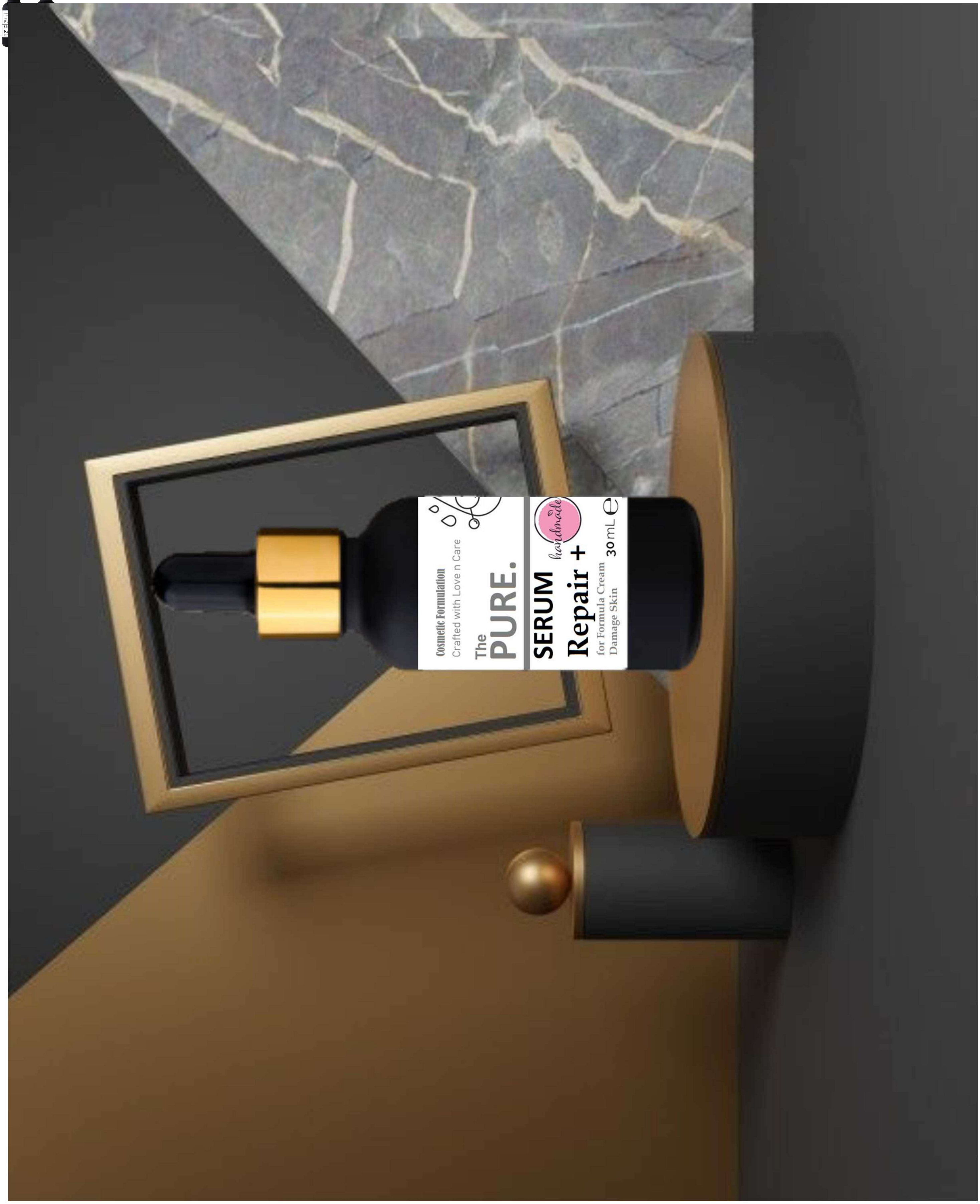

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

Cosmetic Formulation
Crafted with Love n Care
The
PURE.
SERUM
handmade
Repair +
for Formula Cream
Damage Skin
30mL ℮
O
OH
OH

فارمولہ کریم
سے متاثرہ
جلد
والوں کے لئے خوشخبری
PREMIUM QUALITY
PREMIUM QUALITY
ORIGINAL
Cosmetic Formulation
Crafted with Love n Care
The PURE.
SERUM
Repair +
handmade
for Formula Cream
Damage Skin
30mL ℮
مکمل تعارفی کتابچہ مفت حاصل
کرنے کے لئے آج ہی واٹس کریں
اب پریشانی کیسی
ریپئر پلس سیرم
تعارفی قیمت
1750 روپے
MADE WITH CARE
HANDMADE
MADE WITH CARE
100% NATURAL
100% NATURAL
پاکستان بھر سے ڈسٹیبوٹر اور ری سیلر کی ضرورت۔
خواہشمند حضرات رابطہ کریں
WhatsApp
03044591771
A Product of
Naturalica Cosmetics

سیرم میں استعمال ہونے والے اجزا میں سے ایک کا تعارف

"

ام سلمہؓ سے یہ حدیث ثابت ہے انہوں نے بیان کیا کہ عورتیں ولادت کے بعد زچگی میں چالیس دن تک رکی رہتیں اور ہم سے بعض اپنے چہرے پر ورس کی مالش کرتیں تھیں تاکہ جھائیں سے نجات ملے۔

ابو حنیفہ لغوی نے بیان کیا کہ ورس کی کاشت کی جاتی ہے۔ یہ بری پودا نہیں ہے۔اور سرزمین عرب کے علاوہ کہیں اور نہیں پائی جاتی اور عرب میں بھی صرف یمن کے علاقوں میں ہوتی ہے۔

اس کا مزاج دوسرے ابتدائی درجہ میں گرم خشک ہے' اور اس میں سب سے بہتر سرخ رنگ والی چھونے میں نرم اور کم بھوسی والی ہوتی ہے چہرے کی شکن' خارش اور جلد پر پیدا ہونے والی پھنسیوں کے لئے اس کا طلاء مفید ہے' اس میں قبض آوری کے ساتھ ہی رنگنے کی قوت بھی ہوتی ہے' برص کے لئے اس کا پینا نافع ہے' اس کی مقدار خوراک ایک درہم کے برابر ہوتی ہے۔

اس کا مزاج اور فوائد قسط بحری کی طرح ہیں' بدن کے سفید داغ' خارش پھنسیوں اور چہرے کے سرخی مائل سیاہ داغ کے لئے اس کا طلاء بہت زیادہ نفع بخش ہوتا ہے

- **Have Antimicrobial Properties**
- **Remove Rashes**
- **Antibacterial Properties**
- **Radical Scavenging Anti-Inflammatory**
- **Treat Spots, Rashes, and Pimples**

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

رنگ گورا کرنے کے قدرتی اور محفوظ طریقے

سورج کی تپش، گرم موسم، ذہنی تناؤ، ماحولیاتی آلودگی سمیت ناقص طرزِ زندگی کی وجہ سے سیاہ رنگت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔اس سیاہ رنگ سے چھٹکارا پانے کے لیے مختلف بیوٹی پروڈکٹس استعمال کی جاتی ہیں۔ ان پروڈکٹس میں بہت سے مصنوعی کیمیکلز استعمال کیے جاتے ہیں، جو کہ جِلد کو فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچاتے ہیں۔
تاہم سیاہ رنگت کو گورا اور چمک دار بنانے کے لیے کچھ گھریلو طریقے نہایت مؤثر ثابت ہوتے ہیں، لیکن یہ یاد رہے کہ یہ طریقے ماحول کی وجہ سے ہونے والی سیاہ رنگت کے لیے مفید ہیں نہ کہ قدرتی سیاہ جِلد کے لیے۔ان طریقوں پر عمل کرنے سے نہ صرف آپ کی جلد صاف اور چمک دار ہوگی بلکہ اس کے نکھار میں بھی اضافہ ہوگا۔

مندرجہ ذیل طریقوں کی مدد سے آسانی کے ساتھ رنگ گورا کیا جاسکتا ہے۔

لیموں کا رس

لیموں کے رس کو بلیچنگ خصوصیات کی وجہ سے جِلد کو گورا کرنے کے لیے بہترین آپشن سمجھا جاتا ہے۔ یہ رس جِلد سے سیاہ دھبوں کو ختم کرتا ہے اور آئلی سکن کو بھی بہتر بناتا ہے، اس لیے اسے جِلد کے لیے خزانہ کہا جاتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ اینٹی بیکٹیریل خصوصیات کی وجہ سے زخموں کے نشانات کو ختم کرنے کے لیے بھی مفید سمجھا جاتا ہے۔
جِلد کے نکھار میں اضافہ کرنے کے لیے ایک چمچ دودھ، ایک چمچ شہد، اور ایک چمچ لیموں کا رس لے کر مکس کرلیں اور اسے جلد پر لگالیں۔اس مکسچر کو بیس منٹ کے لیے جلد پر لگا رہنے دیں تاکہ یہ خشک ہوجائے، بیس منٹ بعد جلد کو نیم گرم پانی سے دھولیں۔

پانی کا زیادہ استعمال

رنگ گورا کرنے کے لیے پانی کا استعمال سب سے زیادہ مفید ہے۔ جسم میں پانی کی کمی واقع ہونے سے اکثر جلد کی رنگت تبدیل ہونے لگتی ہے، اس لیے ڈی ہائڈریشن سے بچنے کے لیے کم از کم دو لیٹر پانی ہر روز استعمال کرنا چاہیئے۔
ثابت ہوتا ہے اس لیے جسم سے زہریلے مادے خارج کرنے کے لیے پانی کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ اگر جلد کے ماہرین کے مطابق ڈائیٹری پانی جلد کے لیے سب سے مؤثر
بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ آپ کا جسم ہر وقت ہائڈریٹ رہتا ہے تو آپ کی جلد میں نکھار آنا شروع ہوجائے گا۔اس کے ساتھ ساتھ سیب، خوبانی، اور کیلے جیسے مفید پھل

نیند کا معیار بہتر بنائیں

ہر روز یا اکثر اوقات کم مقدار میں نیند لینا آپ کی جلد کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ جلد کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے سات سے نو گھنٹے تک نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔
جب آپ سوتے ہیں تو جسم کو سکون پہنچتا ہے جس کی وجہ سے خون کے بہاؤ میں بہتری آتی ہے اور صحت چمک دار نظر آنا شروع ہوجاتی ہے۔ اس لیے آپ گوری اور چمک دار رنگت چاہتے ہیں تو معیاری نیند کو یقینی بنائیں۔

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

ہلدی

ہوتی ہے جو جلد جنوب ایشائی ممالک کے مختلف حصوں میں شادی سے پہلے دلہن کے چہرے کو ہلدی کی مدد سے صاف کیا جاتا ہے، کیوں کہ یہ اینٹی بیکٹیریل خصوصیات کی حامل
کے نکھار میں اضافہ کرتی ہے۔

جِلد کی چمک اور نکھار میں اضافہ کرنے کے لیے ہلدی ایک چمچ ہلدی اور دو چمچ لیموں کے رس میں مکس کر کے جلد پر لگائیں اور پندرہ منٹ کے لیے اسے لگا رہنے دیں۔ پندرہ منٹ بعد اسے دھولیں۔ اس گھریلو ٹوٹکے کی وجہ سے آپ کی جلد داغ دھبوں سے صاف ہونا شروع ہو جائے گی۔

دہی

دہی کو جلد کے نکھار میں اضافہ کرنے کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ رنگت کو گورا کرنے کے لیے ایک چمچ دہی اور ایک چمچ شہد کو اچھی طرح مکس کر کے جلد پر لگائیں اور پندرہ منٹ بعد پانی سے دھولیں۔ اس سے جلد کی رنگت گورا ہونا شروع ہو جائے گی۔

اس کے ساتھ ساتھ رنگ گورا کرنے کے لیے لسی کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لسی کو جلد لگائیں اور تھوڑی بعد دھولیں، اس سے رنگت کا نکھار بحال ہونا شروع ہو جائے گا۔

زیتون کا تیل اور شہد

رنگ گورا کرنے کے لیے زیتون اور شہد کے تیل کو بھی نہایت مؤثر سمجھا جاتا ہے۔ جلد میں نکھار کے لیے زیتون کے تیل اور شہد کی مدد سے مساج کیا جاتا ہے۔ دو چمچ زیتون کے تیل اور ایک چمچ شہد کو مکس کر کے جلد پر چند منٹوں کے لیے مساج کریں۔ مساج کے بعد جلد کو نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس سے آپ کی جلد خوبصورت ہونا شروع ہو جائے گی۔

بیسن

جلد کی رنگت اور مجموعی صحت کو بہتر بنانے کے لیے بیسن کا استعمال بہت مفید ہے۔ رنگ گورا کرنے کے لیے دو چمچ بیسن میں آدھا چمچ ہلدی، آدھا چمچ لیموں کا رس، اور ایک چمچ دہی شامل کر لیں۔ اس مکسچر کو پھر جلد پر لگائیں اور اسے دس سے پندرہ منٹ کے لیے چھوڑ دیں تا کہ یہ مکسچر خشک ہو جائے۔ اس کے بعد جلد کو دھولیں۔

ٹماٹر کا رس

خاص طور پر گرمیوں کے موسم میں سورج کی الٹروائلٹ شعاؤں کی وجہ سے جلد کو بہت نقصان پہنچتا ہے جس کی وجہ سے رنگت خراب ہونے لگتی ہے۔ ٹماٹر کا جوس نہ صرف الٹر وائلٹ شعاؤں سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتا ہے بلکہ رنگت کو بھی گورا کرتا ہے۔

عرق گلاب

گلاب کے عرق میں بھی اینٹی بیکٹیریل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ یہ چہرے کی سرخی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جلد کو دھونے کے بعد اس پر گلاب کے عرق کا چھڑکاؤ کرنے سے جلد کی تازگی کا احساس رہتا ہے اور رنگت میں بھی بہتری آتی ہے۔

آلو

آلو کو بھی رنگ گورا کرنے کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس کا چھلکا اتار کر کاٹ لیں اور اس کے ٹکڑوں کو چہرے پر اس طرح رکھیں کہ اس کا رس جلد میں جذب ہونا شروع ہو جائے، اس سے نہ صرف داغ دھبوں میں کمی آئے گی بلکہ رنگت بھی گوری ہوگی۔

انڈے کی سفیدی

رنگ گورا کرنے کے لیے انڈے کی سفیدی کو بھی مفید سمجھا جاتا ہے، یہ جلد کے مسام کو سکیڑتی ہے اور رنگت میں نکھار لاتی ہے۔ انڈے کی سفیدی ماسک بنانے کے لیے دو چمچ کارن فلور اور ایک چمچ انڈے کی سفیدی مکس کرلیں اور پھر چہرے پر لگائیں، اس سے جلد گورا ہونا شروع ہو جائے گی۔

مصروفیت اور جینیات یقینی طور پر آپ کی جلد کو پریشان کن حالات میں متاثر کر سکتے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ چمکدار رنگت اور بہتر جلد کی تلاش ایک لاحاصل ہے۔ اور جب کہ بہت سارے کاسمیٹکس موجود ہیں جو خود کو "اسکن فوڈ" کہتے ہیں، سچائی یہ ہے کہ خوبصورت، ہائیڈریٹڈ جلد اندر سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ چمکتی ہوئی جلد کے لیے بہترین غذائیں آپ لے رہے ہیں یا نہیں۔

رنگ کو نکھاریں

آپ جو کھانا کھاتے ہیں وہ آپ کی رنگت کو متاثر کر سکتا ہے کھانا ہضم ہو جاتا ہے اور آپ کے خون کے دھارے میں داخل ہوتا ہے، جو پھر آپ کی جلد میں گردش کرتا ہے۔ کچھ حیران کن غذاؤں کی مدد سے اپنی رنگت کو نکھاریں۔ لیکن، اگر آپ اچھی طرح سے نہیں کھا رہے ہیں تو آپ کی جلد صحت مند، جوان نظر آنے والی جلد کی طرح کبھی بھی پوری نہیں ہوگی۔ طرح سے تابناک اور چمکدار

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

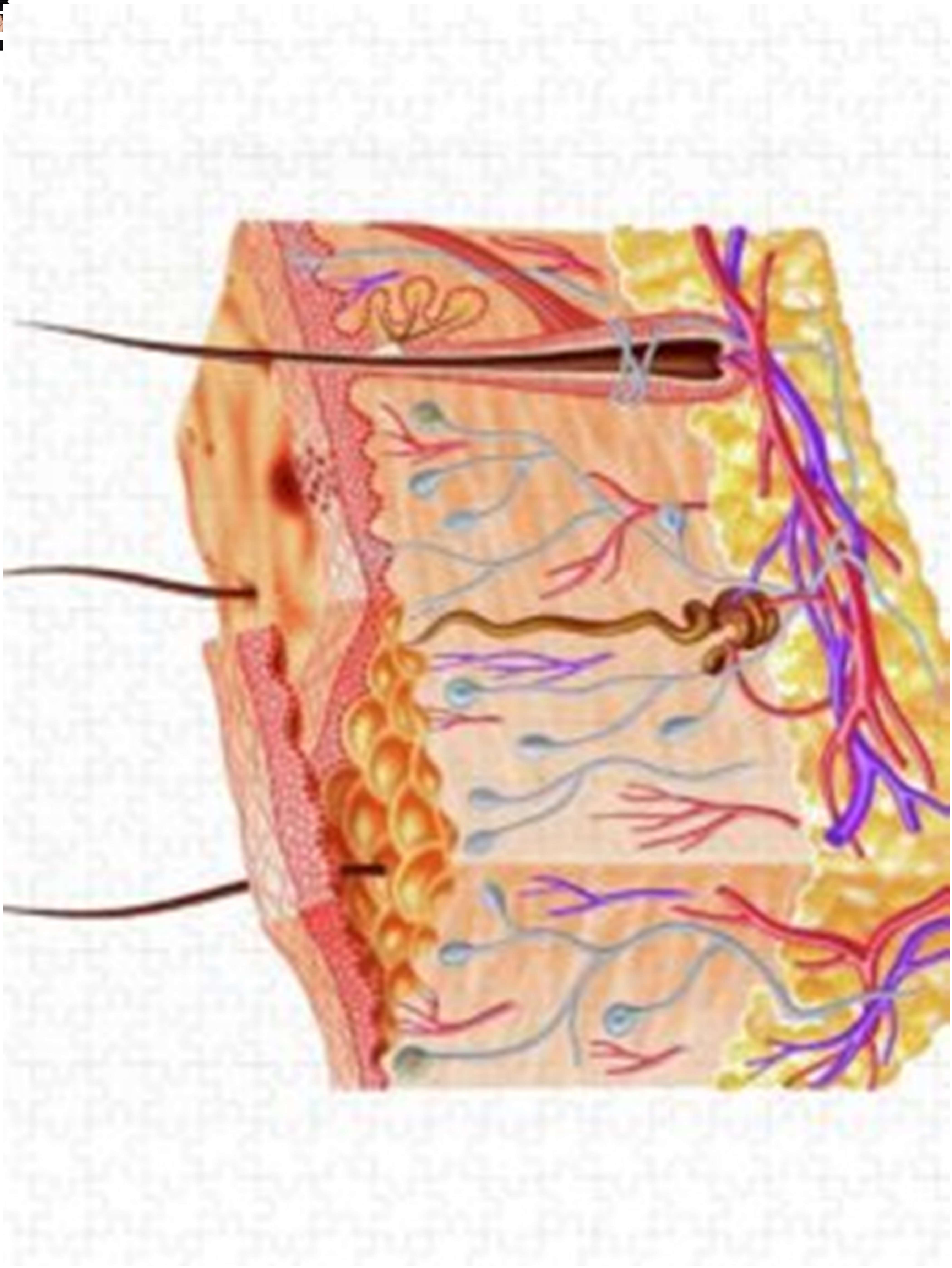

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

جلد کو تین تہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایپیڈرمس، ڈرمیس، ہائپر ڈرمیس۔ آپ کی جلد کی سب سے بیرونی تہہ ایپیڈرمس، زیادہ تر مردہ جلد کے خلیوں سے بنی ہوتی ہے جو خشک، فلیکی، سفید یا یہاں تک کہ پیلے رنگ کی شکل پیدا کر سکتی ہے۔ خشک اور فلیکی جلد جلد کی دوسری تہہ یعنی ڈرمیس میں تیل اور پانی کی کمی کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ جلد کو تیل، پانی اور دیگر غذائی اجزاء سے کھانا کھلانا خون کی نالیوں کا کام ہے۔ چمکدار اور خوبصورت نظر آنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

چمکتی ہوئی رنگت کے لیے بہترین غذائیں

کچھ غذائی اجزاء آپ کی جلد کو زیادہ جوان، چمکدار اور خوبصورت نظر آنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

نارنجی

آپ کی عمر کے ساتھ آپ کا رنگ مدہم ہو جاتا ہے۔ جیسے بوڑھے لوگوں کی جلد کو دیکھیں خشک، ہلکی اور دھبے والی۔ عمر کے دھبے، یا فوٹو گرافی، سورج کی روشنی کی وجہ سے آپ کی جلد کے بعض خلیات (میلانوسائٹس) کی چکنائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ وٹامن سی نہ صرف ایک طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو سورج کی روشنی سے ہونے والے نقصان سے لڑتا ہے، یہ کولیجن کی تشکیل کے لیے ضروری ایک عنصر بھی ہے جو جلد کو اس کی طاقت دیتا ہے۔ وٹامن سی سے لطف اندوز ہونے کے بہت سے ذرائع ہیں جن میں چکوترا، رسبری، لیموں اور کیوی شامل ہیں۔

گاجر اور شکر قندی

گاجروں اور شکر قندی میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے، جو سورج سے قدرتی حفاظت کرتا ہے، اور وٹامن اے سے بھرپور ہوتا ہے، جو کہ خراب شدہ کولیجن کو بحال کرتا ہے۔ یہ کافی مقدار میں بیٹا کیروٹین اور وٹامن اے، ایک اینٹی آکسیڈینٹ ہے جو جلد کی بیرونی تہہ میں خلیوں کی زیادہ پیداوار کو روکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کم فلیکی مردہ خلیات جو

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

بصورت دیگر آپ کے سوراخوں کو بند کرنے کے لئے سیبم کے ساتھ مل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وٹامن اے جلد کے کینسر کے خلیوں کی نشوونما کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

لیموں

ایک صحت منداور چمکدار جلد کے لیے لیموں کا رس آزمائیں۔ جلد کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ لیموں کا رس بڑھاپے، بلیک ہیڈز اور جھریوں کو کم کرتا ہے۔ لیموں قدرتی بلیچ کا کام کرتا ہے کیونکہ اس میں وٹامن سی اور لیموں میں موجود تیزابیت جلد کو سفید کرنے میں مدد دیتی ہے۔

سویابین

سویابین بڑھاپے کو روکنے کے لیے بہترین قدرتی غذا ہے کیونکہ آئسو فلیون ایک فائٹو ایسٹروجن کے طور پر کام کرتا ہے جو بڑھاپے سے لڑتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جلد کی رونق کو برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ سفید جلد کے لیے سویابین کی مصنوعات جیسے سویابین کا دودھ آزمائیں۔

جو کا دلیہ

جو میں سیپونین مواد ہوتا ہے جو قدرتی جلد صاف کرنے والا کام کرتا ہے۔ اگر آپ کی جلد حساس ہے تو آپ کو روزانہ جو کا استعمال کرنا چاہیے۔ دلیا پروٹین اور لپڈ سے بھرپور ہوتا ہے جو جلد کو صحت مند رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ اضافی تیل کو جذب کرنے اور مہاسوں کے علاج میں بھی مدد کرتا ہے۔ جو میں سیپونز نامی مرکبات ہوتے ہیں جنہیں قدرتی صفائی کرنے والے کہتے ہیں۔ یہ جلد کو صاف کرنے اور سوراخوں کو بند کرنے والی گندگی کو دور کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے رنگت گوری نظر آتی ہے۔

مچھلی

مچھلی میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز اور پروٹین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جو صاف اور چمکدار جلد کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ اومیگا فیٹی ایسڈ سیل کی جھلیوں میں پائے جاتے ہیں اور جلد کی پرورش اور ہائیڈریشن کے لیے قدرتی تیل کے اخراج کی سطح کو برقرار رکھتے ہیں۔ سالمن پروٹین اور وٹامن ڈی کا بھرپور ذریعہ ہے۔

سیب

سیب کھانا نہ صرف آپ کی جلد کو نکھارنے میں مدد دیتا ہے بلکہ اس کی رنگت کو بھی ہلکا کرتا ہے، کیونکہ یہ سن ٹین سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ سیب میں موجود کولیجن اور لچکدار جلد کو جوان رکھنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ سیب کا جوس جلد کو مضبوط کرے گا اور جلد کے قدرتی پی ایچ توازن کو برقرار رکھنے میں مدد کرے گا۔

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

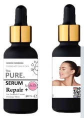

برائے آرڈر واٹس ایپ 03044591771

پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا پر مشتمل جنوبی ایشیا ہو یا ایشیا پیسفک (فلپائن، تھائی لینڈ، بنکاک اور دیگر ملک)، رنگ گورا کرنا بڑے کاروباروں میں سے ایک ہے۔ بزنس گروتھ پر نظر والی کمپنیوں کے مطابق دنیا بھر میں صرف رنگ گورا کرنے والی پراڈکٹس (اس میں میک اپ پراڈکٹس شامل نہیں) کی گلوبل مارکیٹ 6 ارب ڈالر کی رہی جو 2027 تک تقریباً 9 ارب ڈالر ہو جائے گی)۔

مارکیٹ ریسرچ کرنے والی بعض کمپنیاں یہ تخمینہ 12 ارب اور کچھ 24 ارب ڈالر بھی لگاتی ہیں۔ اس حوالے سے پاکستان کے بارے میں خاص ڈیٹا موجود نہیں (دوسرے بہت سے شعبوں کی طرح) لیکن اگر بھارت میں رنگ گورا کرنے والی کریموں کی مارکیٹ دیکھیں تو 2019 میں اس مارکیٹ کا سائز 3000 کروڑ روپے تھا جو 2023 میں 5000 کروڑ تک جانے کا امکان ہے (انڈین فیئرنس اینڈ بلیچ مارکیٹ رپورٹ)۔

سوال یہ ہے سانولی رنگت سے گوری رنگت کا ایسا جنون آیا کہاں سے؟

عالمی پس منظر

مورخین کے مطابق قدیم مصر، روم اور یونان کی تحریروں میں رنگ صاف کرنے والے طریقوں کا ذکر ملتا ہے جن میں پارہ استعمال کیا جاتا تھا۔ پہلی عیسوی روم کے ایک مصنف پلینی دی ایلڈر ایسے پودوں کا ذکر کرتے ہیں جنہیں خواتین اپنا رنگ گورا کرنے کے لیے استعمال کرتی تھیں۔ پلینی دی ایلڈر نے پہلی صدی عیسوی میں انسائیکلوپیڈیا آف نیچرل ہسٹری ترتیب دیا تھا۔

اس کے علاوہ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ اول کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ اپنے چہرے کو سفید رکھنے کے لیے پارے اور سرکے سے بنا محلول استعمال کرتی تھیں، جو دھیرے دھیرے ان کی موت کا سبب بھی بنا۔

تاہم، گوری رنگت کے رجحان کو اصل بڑھاوا نو آبادیاتی نظام نے دیا۔ برطانیہ، پرتگال، فرانس نے جیسے جیسے گہری رنگت والے ملکوں پر قبضہ کیا وہ خطے آج بھی رنگ صاف کرنے والی پراڈکٹس کی بڑی مارکیٹس میں شمار ہوتے ہیں۔ اور نو آبادیاتی نظام کا محرک سفید فام کی برتری کا یہ نظریہ تھا کہ گوری رنگت والے لوگوں کو خدا نے دوسروں سے برتر بنایا ہے اور دنیا پر حکومت کرنا ان کا حق ہے۔

جنوبی ایشیا کا رجحان

گوروں نے ہندوستان پر قبضہ کیا تو مقامی لوگ آہستہ آہستہ ان کے حال حلیے کو سٹیٹس اور طاقت کی علامت سمجھنے لگے۔ خود گورے بھی صاف رنگت والے ہندوستانیوں کو اپنے ہاں نوکریوں کے لیے ترجیح دیتے تھے۔ اس سے مقامی لوگوں میں اپنی رنگت سفید کرنے کی ضرورت کا احساس پیدا ہوا تاکہ اشرافیہ کے قریب رہیں اور خوشحالی کے نئے موقعوں سے فائدہ اٹھائیں۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں گہری رنگت والی عورت ہو یا مرد، اسے سماجی سطح پر اچھا مقام نہیں مل پاتا۔ جلد کی رنگت کے اعتبار سے دنیا کا نقشہ 2018 میں یونیورسٹی آف دہلی میں ہونے والی تحقیق میں سامنے آیا کہ ہندوستانی والدین نے اپنے بچوں کی شادی کے لیے سفید رنگت کے مقابلے میں گہرے رنگ والے لڑکوں اور لڑکیوں کو لگ بھگ ایک جیسی کم ریٹنگ دی، یعنی عورت ہو یا مرد ہمارے ہاں گہری رنگت دونوں کے لیے وبال جان ہے۔ یہی وجہ ہے ہندوستان / پاکستان میں خواتین کے ساتھ اب مردوں کے لیے فیئرنس کریمز مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

برائے آرڈر واٹس ایپ 03044591771

ماہرین کے مطابق رنگت گوری کرنے کا ایک اور محرک امیر اور خوشحال نظر آنا بھی ہے۔ کیونکہ امیر لوگ زیادہ وقت گھر کے اندر گزارتے ہیں جس سے ان کی رنگت سورج کی گرمی سے متاثر نہیں ہوتی اور وہ نسبتاً صاف نظر آتے ہیں۔ لیکن اگر آپ بھی کریم یا لوشن لگا کر اپنی رنگت سفید دکھا سکتے ہیں تو کیوں نہیں؟

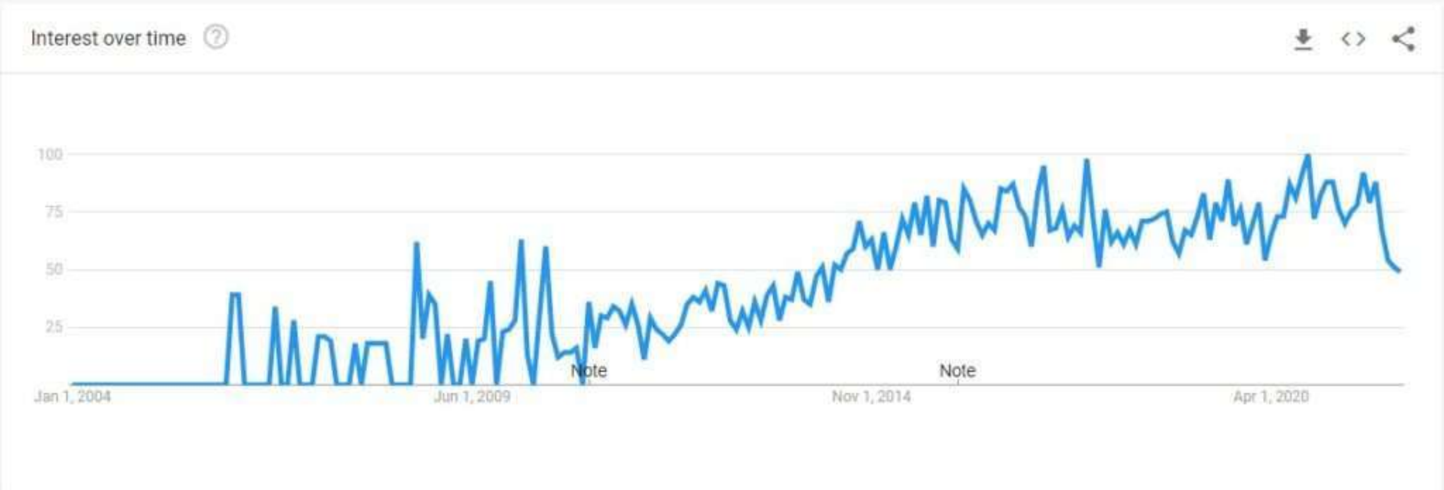

پاکستان میں سکن وائٹننگ کے حوالے سے گوگل ٹرینڈ۔ 2004 سے 2021

بیوٹی برانڈز کی جنگ

گوری رنگت کے احساس کمتری / ضرورت سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھایا بیوٹی برانڈز نے۔ یونی لیور اور ان جیسی ملٹی نیشنل کمپنیاں ہوں یا مقامی مینوفیکچررز، گوری رنگت کو خوشیوں اور کامیابیوں سے جوڑ کر گہری رنگت کو ناکامی اور اداسی سے تعبیر کیا گیا۔

سنہ 90 کی دہائی کے ٹی وی اشتہارات دیکھیں تو ہر دوسرے اشتہار میں "نکھری رنگت"، "رعنائی"، "چمک"، "کھلی کھلی رنگت" جیسے الفاظ استعمال کیے جاتے۔ جبکہ کچھ برانڈز بلا جھجک یہ جملے بھی استعمال کرتے رہے: میرا گورا بننے کا سپنا سچ ہوا، اولیویا مجھے گورا کر دو، یہ گوری گوری رنگت ہے جیسی کی بدولت، پندرہ منٹ میں ہو گئی میں گوری گوری۔ یہ اشتہارات تھے بلیچ کریم برانڈز موڈ گرل اور سٹل مین کے اور بلیچ کریموں کے اجزاء میں سے ایک پارہ بھی ہوتا ہے۔

اہم بات یہ کہ آج بھی پاکستان کے مقامی برانڈز کی پراڈکٹ رینج میں سکن وائٹننگ کی پراڈکٹس موجود ہیں جن کی پیکنگ پر واضح لکھا گیا ہے کہ یہ وائٹننگ کریم ہے۔

Black Lives Matter تحریک کے اثرات

مئی 2020 میں امریکہ میں سفید پولیس اہلکاروں نے سیاہ فام شہری جارج فلائیڈ کو گرفتاری کے دوران گلا دبا کر مار دیا۔ اس غیر ارادی قتل پر امریکہ میں احتجاج شروع ہوا جو بعد ازاں امریکی تاریخ کے سب سے بڑے احتجاج قرار پائے۔ ان مظاہروں نے نہ صرف امریکہ میں بلکہ دنیا بھر میں نسل پرستی کی بحث کو ایک بار پھر چھیڑ دیا۔ اور یہ بحث نسل پرستی سے ہوتی ہوئی جلد کی رنگت تک بھی پہنچ گئی اور نکتہ اٹھایا گیا کہ کیسے دنیا بھر میں بیوٹی برانڈز گہری / کالی رنگت کو نیچا دکھا کر اپنی پراڈکٹس بیچنے کے لیے گوری رنگت کو پروموٹ کرتے ہیں۔

سماجی سطح پر ہونے والے ان اعتراضات کے بعد ملٹی نیشنل کمپنی یونی لیور نے اپنی پراڈکٹ فیئر اینڈ لولی کریم (جو ہندوستان میں 80 فیصد مارکیٹ شیئر رکھتی ہے) کا نام بدل کر گلو اینڈ لولی رکھ دیا۔ اسی طرح بین الاقوامی برانڈ لوریل نے بھی اپنی مارکیٹنگ میں 'گوری'، 'صاف' اور 'نکھری' جیسے الفاظ ختم کرنے کا اعلان کیا۔

اگرچہ کچھ حوصلہ شکنی ہوئی ہے لیکن آج بھی بیوٹی کریمز کے اشتہارات glowing، radiant، spotless اور fair جیسے الفاظ سے بھرے جس کا سیدھا مطلب سفید رنگ ہی ہے۔

ہم کہاں کھڑے ہیں؟

پاکستان کی سماجی صورتحال کا جائزہ لیں تو ہم بھی اپنے ہمسایہ ملک سے مختلف نہیں۔ انٹرٹینمنٹ چینلز سے لے کر نیوز چینلز اور سوشل میڈیا، کہیں بھی آپ کو، خاص طور پر خواتین میں سانولی رنگت نظر نہیں آئے گی۔ کہنے کو ہم 'گورے اور کالے میں کوئی فرق نہیں' کرتے لیکن ٹی وی پر مارننگ شوز ہوں یا رات کے ڈرامے، ٹی وی پر نظر آنے والی ہر شخصیت آپ کو سفید رنگ میں ہی ملے گی۔ حتیٰ کہ وہ شخصیات بھی جو چند سال پہلے تک سانولی ہوا کرتی تھیں۔

اگرچہ ماہرہ خان، عائشہ عمر اور بعض دیگر شوبز شخصیات نے رنگ گورا کرنے والی کریمیں پروموٹ کرنے سے انکار کیا ہے لیکن کراچی سے تعلق رکھنے والی ایک ڈاکٹر / ایکٹر کو پاکستان میں سفید رنگت کے نئے رجحان کا بانی کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہو گا۔ خود انٹرٹینمنٹ سے تعلق رکھنے کی وجہ سے بہت سی مشہور شخصیات ان کی سکن وائٹننگ ٹریٹمنٹ سے فائدہ اٹھا چکی ہیں جس سے رنگ گورا کرنے کا شوق کم ہونے کی بجائے بڑھ رہا ہے۔

کوئی حل ہے؟

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں ارتقاء کے ماہرین نے حالیہ تحقیق سے پتہ چلایا ہے کہ گہری رنگت والی جلد گوری کے مقابلے میں زیادہ مضبوط اور سخت ہوتی ہے۔ گہری رنگت میں سورج کی نقصان دہ الٹرا وائلٹ شعاعوں کا مقابلہ کرنے کی زیادہ طاقت ہوتی ہے جبکہ سفید جلد ایسا نہیں کر سکتی۔

سفید رنگت پر اصرار نہ صرف سماجی مسائل کا سبب ہے بلکہ سراسر بے بنیاد بھی ہے۔ آج جبکہ دنیا پرانے خیالات ترک کر کے نئی سوچ اپنا رہی ہے، ہمیں بھی اس خطے کی اصل رنگت کو اپنانا ہو گا۔ ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ آپ اور ہر دوسرے انسان کی شخصیت صرف اس کی رنگت نہیں ہوتی کیونکہ یہی کھلے دلوں اور ذہنوں کا یہی انداز ہونا چاہیے۔

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

اب ہوں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ

بیوٹیشن اور پالر مالکان کے
لئے خوشخبری

PCC PROFESSIONAL
COSMETOLOGIST
COUNCIL

پاکستان میں
پہلی بار

پروفیشنل لوگوں کے لئے
پروفیشنل سہولیات

بین الاقوامی معیار

ممبرشپ

پالر رجسٹریشن

ٹرینگ انسٹیٹوٹ رجسٹریشن

کورسز

ٹرینگ

کاروباری مواقع

ٹیکنالوجی کا بہترین استعمال

ٹیکنالوجی

ترقی

انفرادیت

+92 304 459 1771
+92 314 403 6863

info@aa1.com.pk
info@prcc.pk

https://a1.com.pk
https://prcc.pk

PAKISTAN

مزید معلومات کے لئے آج ہی رابطہ کریں

انسانی جلد کی رنگت کے حساب سے دنیا کا نقشہ

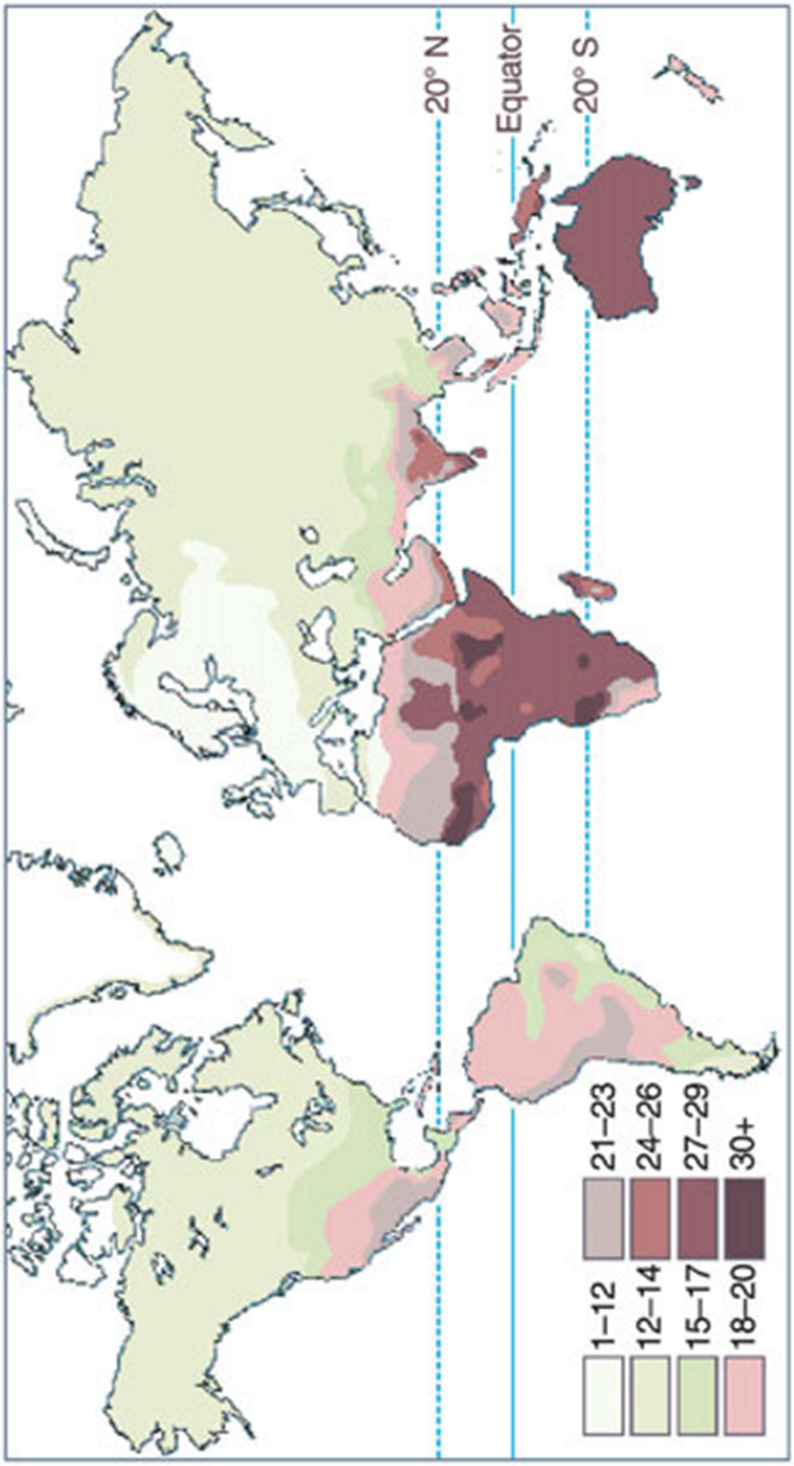

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

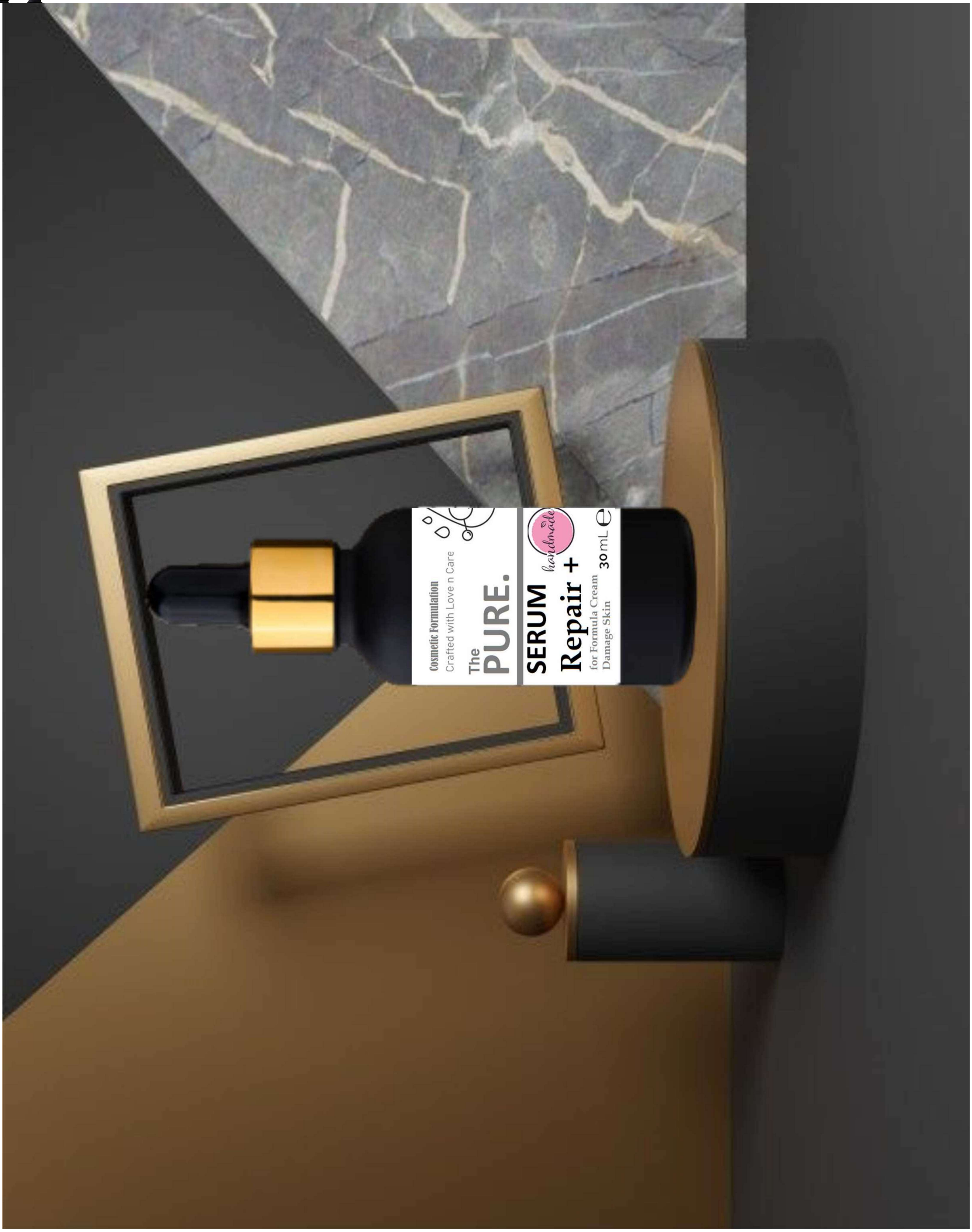

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

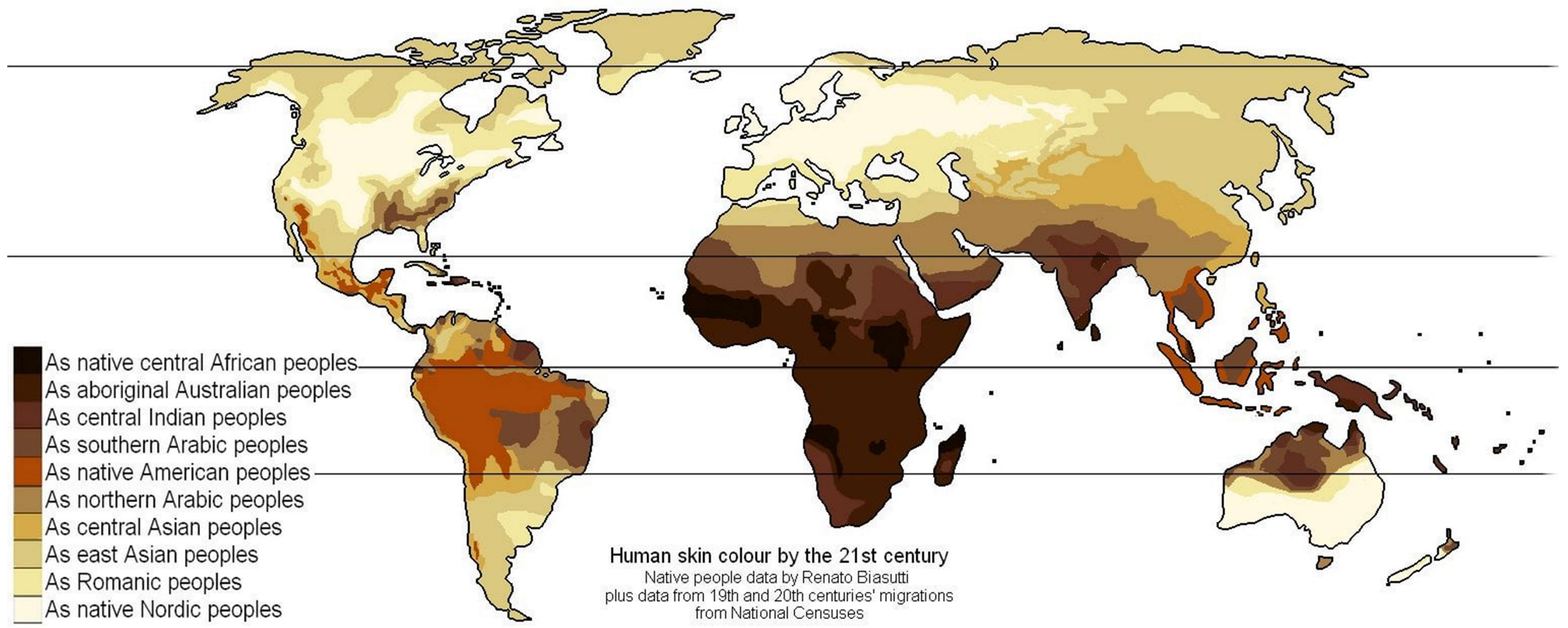
As native central African peoples
As aboriginal Australian peoples
As central Indian peoples
As southern Arabic peoples
As native American peoples
As northern Arabic peoples
As central Asian peoples
As east Asian peoples
As Romanic peoples
As native Nordic peoples
Human skin colour by the 21st century
Native people data by Renato Biasutti
plus data from 19th and 20th centuries' migrations
from National Censuses

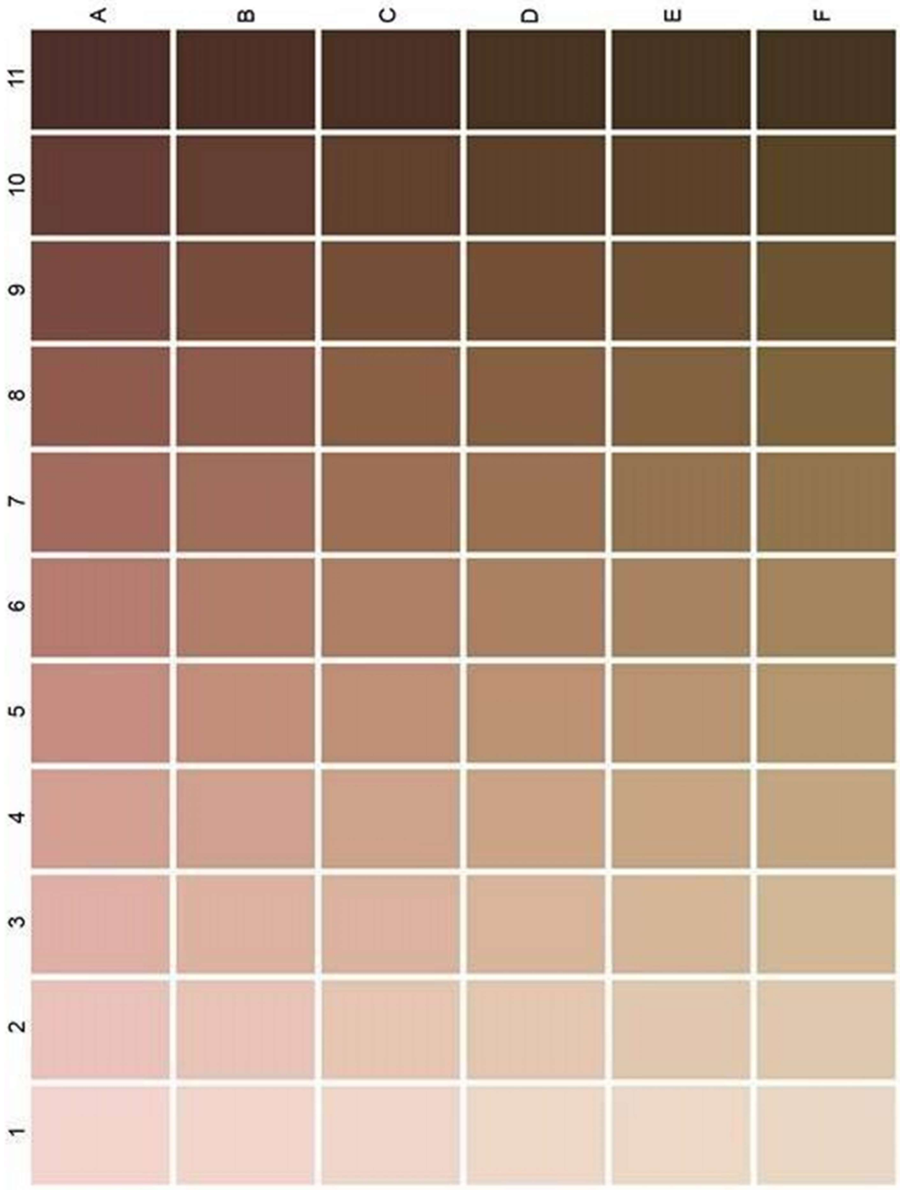

انسانی جلد کی رنگ ماپنے کا پیمانہ

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

فارمولہ کریم
سے متاثرہ
جلد
PREMIUM QUALITY
PREMIUM QUALITY
والوں کے لئے خوشخبری
ORIGINAL
Cosmetic Formulation
Crafted with Love n Care
The PURE.
SERUM
Repair +
handmade
for Formula Cream Damage Skin
30 mL ℮
مکمل تعارفی کتابچہ مفت حاصل
کرنے کے لئے آج ہی واٹس کریں
اب پریشانی کیسی
ریپئر پلس سیرم
تعارفی قیمت
1750 روپے
MADE WITH CARE
HANDMADE
MADE WITH CARE
100% NATURAL
100% NATURAL
پاکستان بھر سے ڈسٹیبوٹر اور ری سیلر کی ضرورت۔
خواہشمند حضرات رابطہ کریں
WhatsApp
03044591771
A Product of
Naturalica Cosmetics

سیرم میں استعمال ہونے والے اجزا میں سے ایک کا تعارف

کاسنی

کاسنی کو عربی میں ہندبائ فارسی میں کاسنی اور انگریزی میں این ڈائیو کہتے ہیں۔ کاسنی عام اور مشہور نباتات ہے۔ اس کے پتے پالک کی طرح لمبے, چوڑے اور پھول نیلگوں ہوتے ہین۔ پاکستان اور بھارت کے اکثر علاقوں میں جانوروں کے چارہ کیلیئے کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب میں برسین کے چارہ کے ساتھ ملا کر بھی کاشدت کی جاتی ہے۔

ارشادتِ نبویؐ

نبی کریم ﷺ نے کاسنی کو کسی خاص بیماری یا حالات میں تجویز نہیں کیا۔ بلکہ اس کی اہمیت کو اس طرح واضح کیا کہ جنت کے قطرے ہر روز اس پر گرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ اس کے استعمال میں برکت ہی برکت ہے۔ اسے جس کیفیت میں استعمال کیا جائے فائدہ مند ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک کاسنی کو اطبائ نے سینکڑوں قسم کی بیماریوں میں کامیابی کے ساتھ آزمایا ہے اور انہیں کبھی مایوسی نہیں ہوئی۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے لیئے کاسنی موجود ہے، کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔

محمد احمد ذہبیؒ نے ابو نعیم کے حوالے سے یوں بیان کیا ہے۔ کاسنی کھاؤ مگر اسے جھاڑو مت۔ کیونکہ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب اس پر جنت کے پانی کے قطرے نہ گرتے ہوں۔

محمد بن ابو بکر القیمؒ نے کاسنی کی تعریف میں تین احادیث نقل کی ہیں۔

۔کاسنی کھاؤ اور اس کے پتوں کو مت جھاڑو کیونکہ ایسا کوئی دن نہیں گزرتا جب اس کے پتوں پر جنت کے پانی کے قطرے نہ گرتے ہوں۔

۔جس نے کاسنی کھائی اور سو گیا اس پر جادو اور زہر بھی اثر انداز نہ ہو گا۔

۔کاسنی کے پتوں میں ایسا کوئی پتہ نہیں جس پر جنت کے پانی کے قطرے نہ گریں

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

سیرم میں استعمال ہونے والے اجزا میں سے ایک کا تعارف

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

سٹیرائیڈ

کے استعمال سے برباد ہوئی جلد

کی تصویری اٹلس

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

b
a

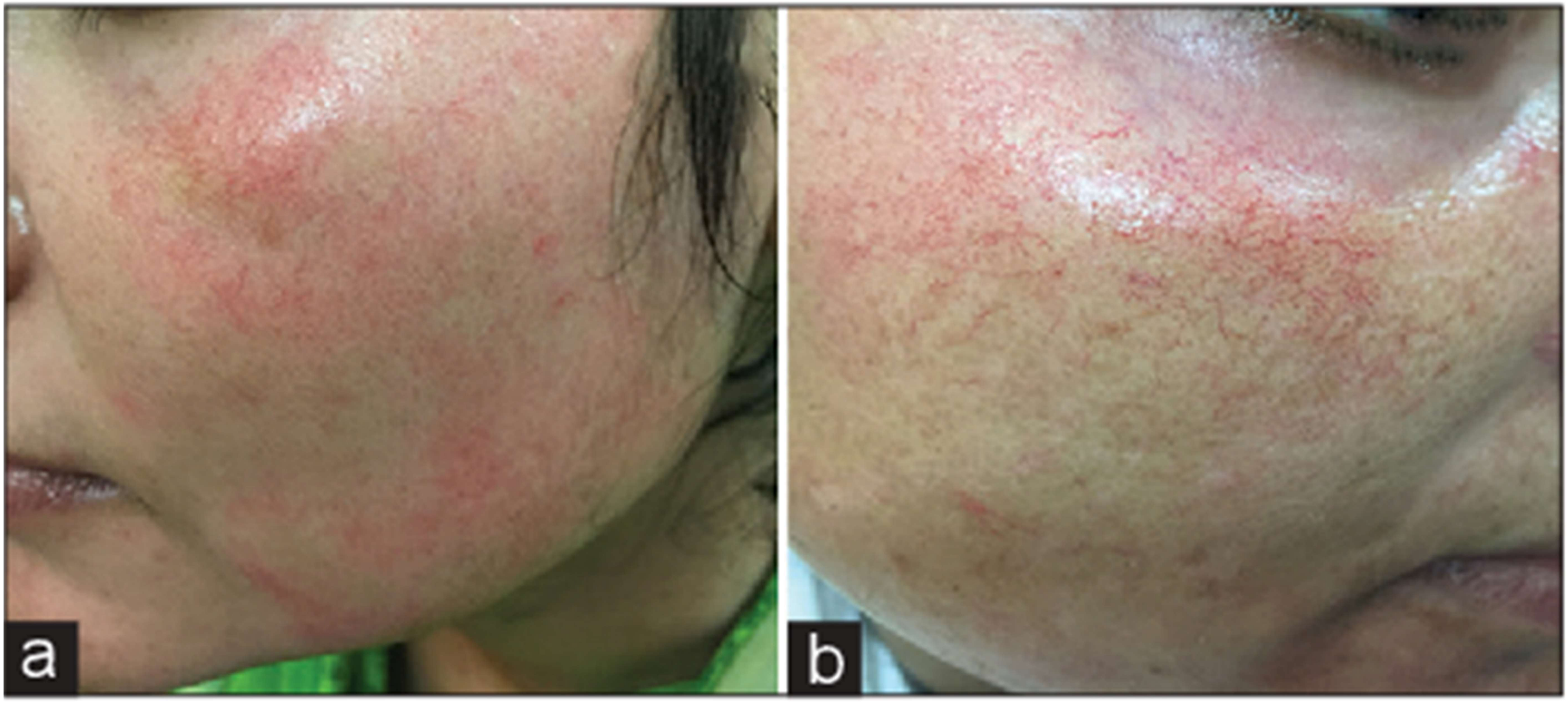

Figure 1: (a and b) Topical steroid damaged face of

برائے آڈر واٹس ایپ03044591771

مرکری

کے استعمال سے برباد ہوئی جلد
کی تصویری اٹلس

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

طریقہ استعمال

کچھ یادرکھنے کی باتیں۔

دنیا میں کوئی ایسی پراڈکٹ نہیں جو سب انسانوں کو موافق آئے اور ایک جیسے اثرات مرتب کرے اور نہ ہی کوئی ایسی پراڈکٹ ہے جس کا کسی کو بھی کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔ دودھ کی مثال ہی لے لیں جس کے مفید ہونے کے بارے کوئی دوسری رائے نہیں۔ بعض لوگوں کو وہ بھی ہضم نہیں ہوتا۔

یہاں ایک بات تو قائم ہوگئی کہ سائیڈ ایفکٹ ہر چیز کا ہوتا کسی کی شرح تناسبکم ہوتی کسی کی زیادہ۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی کہ سیرم کی فارمولیشن میں محفوظ ترین اجزا کا انتخاب کریں۔ جن کے بارے کافی ریسرچ دستیاب ہو اور ہمارے مقصد فارمولا کریم سے برباد جلد کی بحالی کے عمل میں معاون ہو۔

اگر آپ اس کو پہلی دفعہ استعمال کرنے جارہے یا رہی ہیں۔ استعمال سے قبل اسکن پیچ ٹیسٹ لازمی کرلیں۔

جب ٹیسٹ کا نام دماغ میں آتا ہے یہ سوچ بھی لازمی آتی پتہ نہیں کتنا ٹیکنیکل عمل ہے۔

سکن پیچ ٹیسٹ ہر انسان بغیر کسی خرچہ کے خود کر سکتا ہے

اسکن پیچ ٹیسٹ کرنے کا طریقہ

اپنے بائیں یا دائیں طرف جیسے آپ کو آسانی والی جگہ کو اچھے انداز میں صاف کر کے خشک کرلیں۔ وہاں تھوڑے سے ایریا میں سیرم کو لگا کے نرم انداز میں مساج کر کے جذب کردیں۔

اب اس جگہ کا معائنہ

12 گھنٹے

24 گھنٹے

48 گھنٹے

بعد مکرے اگر اس جگہ کا رنگ تبدیل نہیں ہا۔ اپ کو خارش جلن کی شکائت نہیں ہوئی۔ آپ سیرم استعمال کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ بصورت دیگر اس سیرم کا استعمال آپ کے لئے موضوع نہیں۔

کن حالتوں میں سیرم کا استعمال نہیں کرنا

اسکن پیچ ٹیسٹ حق میں نہیں آیا

حاملہ عورتین

وہ مائیں جو بچوں کو دودھ پلا رہی

یا کوئی اور جلدی بیماری مثلا اگیزیما وغیرہ کا شکار بھی ہیں۔

چہرے پر کوئی زخم ہے

برائے آڈر واٹش اپ03044591771

طریقہ استعمال

ہفتہ نمبر 1 اور 2

ایک دن چھوڑ کر ایک دن لگائیں

ہفتہ نمبر 3 اور 4

دو دن لگائیں اور تیسرے دن نہ لگائیں

ہفتہ نمبر 5 اور آگے

5 دن لگائیں اور 2 دن وقفہ دیں

برائے آڈر واٹس اپ 03044591771

احتیاطیں

اگر زخم وغیرہ ہو اس پر نہ لگائیں

کسی صورت سیرم آنکھوں میں نہیں جانا چاہیے۔ اگر سیرم آنکھوں چلا جائے وافر پانی کی مقدار سے آنکھیں دھوئیں۔ تکلیف برقرار رہنے کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں

یہ شوقیہ استعمال کی چیز نہیں

جس عرصہ آپ سیرم استعمال کر رہے ہیں اور اس کے استعمال روکنے کے بعد 14 دن تک دن کے اوقات میں سن سکرین کا استعمال لازم ہے

اس دوران تیز دھوپ میں رہنے، بہت حدت کے سامنے زیادہ ٹائم روکنے سے اجتناب کریں۔

بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں

استعمال کے بعد ڈھکن کو اچھے سے بند کریں

برائے آڈر واٹش اپ 03044591771

ہر چیز کے استعمال کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

اگر استعمال طریقہ کے مطابق نہ ہو یا ضرورت سے

کم یا زیادہ استعمال کی صورت میں مطلوبہ نتائج نہیں

ملتے

اس سیرم کے کام کرنے کا انداز آہستہ آہستہ ہے۔

یہ اسباب کو درست کرتا ہے۔

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

نتائج 4 ہفتوں میں نظر آنا شروع ہوتے ہیں۔ اور مکمل بحالی میں 6 سے 12 ماہ بھی لگ سکتے ہیں

برائے آڈر واٹس اپ03044591771

QUALITY GUARANTEE
بیوٹی پالر
ٹرینگ انسٹیٹیوٹ
رجسٹریشن
PAKISTAN
The Land of Blessings
PCC
PROFESSIONAL
COSMETOLOGIST
COUNCIL
بین الاقوامی معیار کا
تعلیمی مواد اب اردو میں
Certificate of Completion
TO WHOM IT MAY CONCERN
It is Certified that
SHAHID YOUSAF
has successfully completed all the course requirements set by institute for Course
HYDRA FACIAL BASIC THEORY & PRACTICAL PROCEDURES
and shown satisfactory performance. Therefore this certificate is awarded on 25 Aug 2022
Course Duration 1 Month
مکمل تعلیمی مواد کی فراہمی
نصاب بدلتے تقاضوں اور ضروریات سے ہم اہنگ
مکمل فنی معاونت
آن لائن پلیٹ فارم تک رسائی
جدید ترین موضوعات پر توجہ
آن لائن ڈیٹا کی تصدیق کی سہولت
سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ کا اجرا
تفصیلی معلومات کے حصول کے لئے رابطہ کریں
+92 304 459 1771
+92 314 403 6963
info@a1.com.pk
info@prcc.pk
https://a1.com.pk
https://prcc.pk
PAKISTAN

PCC
PROFESSIONAL
COSMETOLOGIST
COUNCIL

whatsapp: 03044591771

MY Institut Du Success
https://a1.com.pk
eLearning Portal
https://courses.a1.com.pk
Free eMagzines
https://a1.com.pk/emag
Professional Cosmetologist Council
https://prcc.pk
Culinary Research n Development Council
https://crdc.pk
Islamic Cosmetics Research n Development Council
https://icrdc.pk
Natural & Herbal Cosmetics Council
https://nhcc.pk